تحفہ قلندر

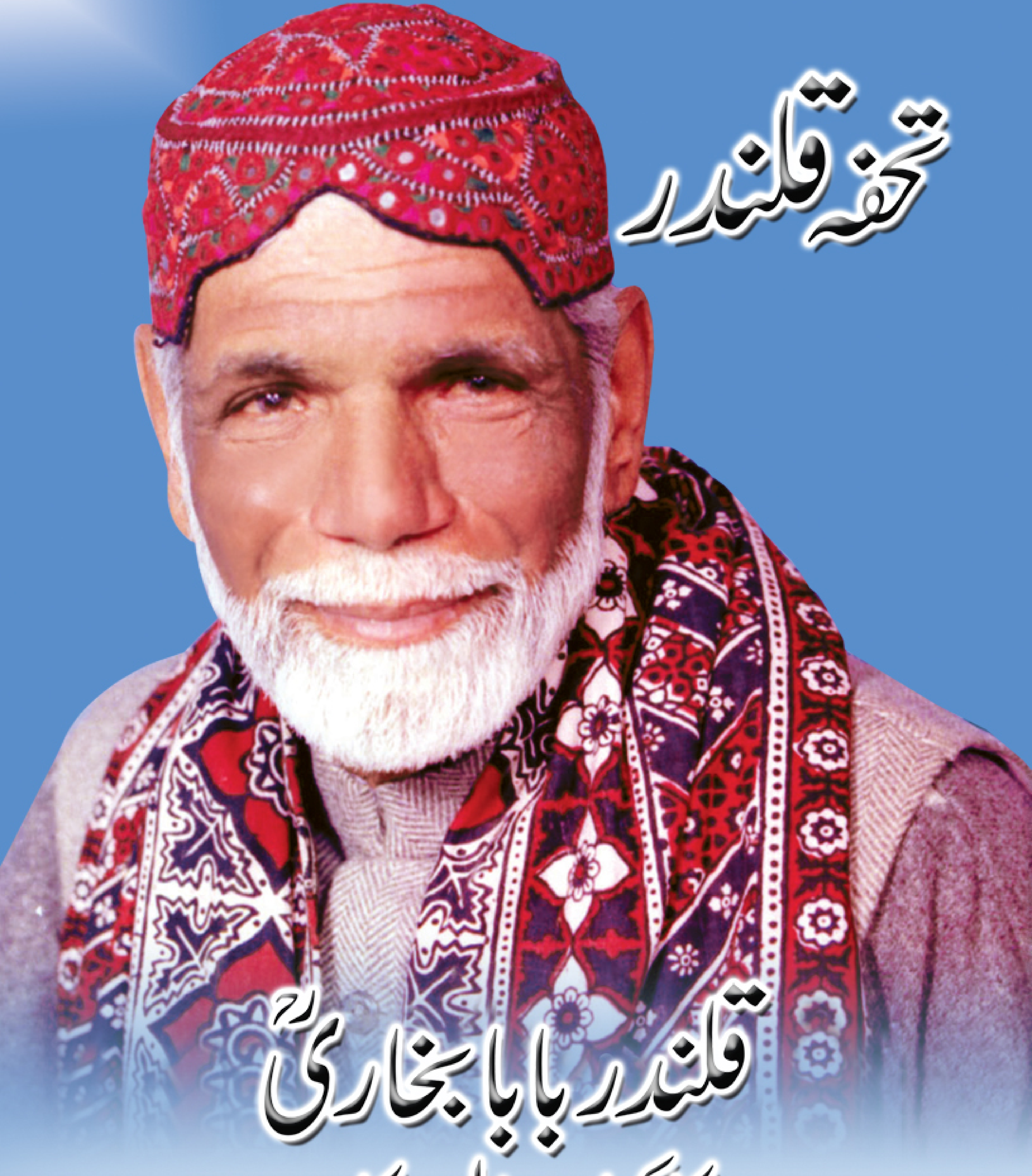

قلندر بابا بخاریؒ

کاکیاں والی سرکار

تیرے جیہا مینوں ھور نہ کوئی
میں جیہا لکھ ہزاراں تارے ھو۔

اُس عظیم شہنشاہ قلندر کے نام
جسکی جذبی یکسوئی نے عشقِ حقیقی
کے نُور سے دم توڑتی اور سسکتی
انسانیت کے مُردہ قلوب کو منوّر کردیا۔

راقم الحُروف۔ سید شاکر عُزیر

کہاں سے شروع کروں! کیونکہ۔۔۔ یہ تو ازلی فیصلے ہیں۔۔۔ کیا ہونا ہے؟ کیسے ہونا ہے؟ کب ہونا ہے؟ کیوں ہونا ہے؟ کیا مصلحت ہے، پوشیدہ کیا ہے، ظاہر کیا ہے، تسلسل کیا ہے، کس چیز کو دوام حاصل ہے۔ سچ، جھوٹ، فریب، نفرت، کینہ، بغض، عداوت، دھوکہ، حسد، تحقیر، انتقام، پیار، محبت آخر یہ سب بھی ایک تسلسل سے رواں دواں ہیں۔ ذہنی آزادی کسی بھی راہ کو اپنانے کے خواب دیکھتی رہتی ہے۔ ہر کوئی آزادی کے خواب دیکھتا ہے۔ خوابوں کی دنیا نفس کے شر کو مضبوطی عطا کرتی ہے۔ شر، روندنے والے ہاتھی کی طرح وقت کی رفتار سے تیز اپنے اثرات کے سحر میں جکڑ لیتا ہے۔ نفس کی اسیری نیت کی تلوار کو زہر آلود کر دیتی ہے اور یوں ذہنی خلفشار، قلبی تاریکی کو جنم دیتا ہے۔ روشنی کی امید اور راہ نہ دیکھنے والے بالآخر زنگ آلودگی کا شکار ہو کر بے سکونی کے تاریک غاروں میں سسک سسک کر دارِفانی سے غضب والم کی تصویر بن کر روانہ ہو جاتے ہیں۔ کون کدھر جاتا ہے؟ اسکا فیصلہ تو تخلیق کار کی اپنی مرضی کے مطابق ہے۔ آخر تخلیق کار نے اپنی رضا کی کسوٹی کو کسی سے چھپایا تو نہیں۔ 1,24,000 پیغمبر و مرسلین کو بھٹکتے انسانوں کی رہنمائی کیلئے مبعوث فرمایا۔ شر کی بے انتہا مخالفت کے باوجود اللہ کے پیاروں نے محبت کے درس کو عام کیا۔ خود تکالیف اٹھا کر ا علم کو علم کی دولت سے مالا مال کیا۔ نفرت کے بدلے محبت کو تقسیم کیا۔ بھوک کے چلّے کاٹ کر درندگی کے جنگل میں بے لگام زندگی گزارنے والوں کو اخوت و محبت اور بھائی چارے کی تسبیح میں پرو دیا۔ مظلوموں کو سینے سے لگا کر بے چارگی اور بے بسی کے تسلسل سے آزاد کر دیا۔ حق کے ان گنت انعامات و نوازشوں نے قلوب کو ایسی روشنی سے منور کر دیا، جو اصل زندگی ہے۔ ایسی زندگی جو آبِ حیات کی محتاج نہیں۔ جو ایک تسلسل ہے۔ کبھی نہ ختم ہونے والا ایسا ہی تسلسل نبوت کا وہ خوبصورت و روشن چراغ جسکی انتہا محسن انسانیت حضور سید عالم ﷺ کی ذات پاک ہے۔ 1,23,999 پیغمبر ایک طرف اور محبوب حقیقی کا مشن ایک طرف، تمام علوم کا سرچشمہ، فیوض و برکات کا منبع، خدا کی رضا کا ترجمان، محبت و الفت کا پیکر، صدق و صفا کا چراغ، پاکیزگی کا محور، روشنی کا سفیر، دردِ انسانیت کا مسیحا، سب کا والی سب کا مولا، پیغمبرِ برحق، احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ مشرقوں اور مغربوں کے رب کا محبوب جنکی عملی تعلیم اور محبت و الفت کے تسلسل نے ایک ایسی امت کو جنم دیا، جو سب سے بہترین امت ہے۔ کتاب مبین کی وارث ہے۔ حق کی جماعت ہے۔ قرآن پاک ایسی کتاب ہے، جسے ہمیشہ دوام حاصل ہے۔ جو ایک زندہ معجزہ ہے۔ جو سراپا نُور ہے اور اسکی عملی شکل خود سید عالم کی حیات مبارکہ ہے جو ہمیں زندگی کے خوبصورت نظم و ضبط سے ہمکنار کر دیتی ہے۔ ایسا خوبصورت راستہ، روشنی ہے، حق کا نُور ہے۔ ایک تسلسل ہے، جو بقا کا ضامن، سلامتی کا امین، قلوب کا یقین اور جذبوں کا چراغ حریم ہے۔

چراغِ نُور کا ازلی سفر جاری و ساری ہے۔ عشق حقیقی کے چراغ نے پوری کائنات کو ظلمت سے نکال کر روشنی میں لا کھڑا کیا۔ مشن مکمل ہو گیا۔ ہدایت تمام ہوئی۔ نعمت مکمل کر دی گئی۔

ابھی پاکیزگی نے طاقت ہی پکڑی تھی کہ گندگی کی مکھیوں نے چراغِ نُور کو اپنی نفسانی خواہشات کے تیل سے بھسم کرنے کا عزم کیا۔عشق کی آگ دہک گئی۔ بے خطر کودنے کا وقت آیا۔کون ہوسکتا ہے؟صرف اور صرف خونِ بتولؓ کے چراغ ... اِمامِ عالی مقامؑ ... جانِ پاک گئی پر خم نہ آیا۔ نیزے کا سوار امر ہوگیا۔دین بچ گیا۔عشق جیت گیا۔عقل ہار گئی۔ازلی نُور کے چراغ کو بجھانے والے تدبیریں کرتے رہے اور وہ بھی تقدیر کے خلاف۔ظاہری نتیجے نے انہیں گمراہی کے تاریک غاروں میں دھکیل دیا۔عشق مسکرایا۔مٹانے والے خود مٹ گئے اور عشق کا سفر جاری و ساری ہے۔ازلی فیصلہ اٹل ہے۔جسکو بھی چاہے منتخب کرے اور نُورِ رحمت سے روشن کردے۔خونِ بتولؓ کا ظاہری و باطنی سفر ایک روشنی کی طرح تسلسل سے قائم و دائم ہے۔ایسے ایسے حسین چہروں کے روپ میں عشق نے رنگ دکھائے کہ قلوب آج بھی ذکر سنتے ہی جھک جاتے ہیں۔محسنِ انسانیتؐ ہمیشہ کیلئے محسن ہیں۔تصور ہی اسقدر خوبصورت ہے کہ زنگ آلودگی غائب ہوجاتی ہے،دلوں پر حکومت کرنے والے آج بھی زندہ ہیں اور مادہ پرستوں کے نشان تک مٹ گئے۔تسلسل ولایتِ حسینیت کی میراث ہے۔حُسنِ فقر کے سینہ بہ سینہ سفر نے برصغیر کو مالا مال کیا۔ فرمانِ رسالتؐ کی عالمگیر سچائی ''مجھے ہند سے خوشبو آتی ہے'' سب کے سامنے ہے۔اور یوں یہ سفر ڈھڈی تھل لِلّٰہ ٹاؤن تک پہنچا؛وہی جگہ جہاں 500 سال پہلے شاہ حسینؒ نے جنم لیا۔اب بخاری سادات کو نوازا گیا۔اپنے علاقے کے ایک سوشل ورکر مخدوم سید صفدر علی بخاریؒ کو جذبی دولت سے نوازا گیا۔روشنی نے اندھیرے کو ختم کیا۔دیوانگی نے سرِ بازار نچانا شروع کردیا۔ہر کوئی ہکا بکا رہ گیا۔کسی نے جادو سمجھا تو کسی نے پاگل پن۔گھر والے بوکھلا گئے۔مصلحتیں ہوا میں اُڑ گئیں۔سب نے عشق کو سمجھانا شروع کیا۔

''شریف خاندان کے چشم و چراغ ہو اور یہ گھنگرو اور ہر وقت ایک ہی بات چھوڑو۔عیش و عشرت کی زندگی گزارو'' تاریکی نے روشنی کو قید کرنے کا سامان کرنا شروع کردیا۔

مگر صاحب کہاں!عشق کی دیوانگی نے عقل کی تمام فولادی دیواریں توڑ ڈالیں اور ہجرت اختیار کی اور جا کر گمنامیوں اور بدنامیوں میں پناہ حاصل کی۔خوشامد اور ظاہری تعریفوں سے نکل کر ذلت و ملامت سے دوستی کرلی۔نفس کی اصل خوراک بھی یہی ہے۔مایوس،گناہ گار اور اُجڑے ہوئے لوگوں نے سینے سے لگالیا۔اب پتہ چلا،اندر باہر جب ایک ہوجائے تو سچ کیا ہے۔بناوٹ تصنع کا نقاب تار تار ہوگیا۔ٹوٹے دلوں کا کرب سکون دینے لگا۔طنز کے نشتر اپنی حدود کو چھونے لگے۔تمام تیر بیکار ہوگئے۔روشنی نے خود راہ بنالی۔سمجھانے والے آہستہ آہستہ سمٹ گئے۔دیوانہ سمجھ کر چھوڑ دیا گیا۔عقلی تدبیریں بے بسی کے تاریک غاروں میں گم ہوگئیں،عشق کی قوت نے بے اختیاری سے ہمکنار کردیا۔اب حوالۂ رب ہوگئے۔یکسوئی نے ہر چیز سے بے نیاز کردیا۔جو بچا وہ صرف درد تھا۔درد ہی تخلیق کار ہے،ممتا ہے،احساس ہے،بےغرض،خلوص سے بھرپور ہر وقت ایک ہی آلاپ ''دکھیوں کے دکھ چھین لو۔چہروں پر مسکراہٹیں بکھیرو۔ایک ہی نقطے میں یکسو ہوجاؤ''۔عشق کی تعریف بھی یہی ہے۔ماسوائے اللہ کے،ہر شے جلا ڈالے اور ایسا ہی ہوا۔مخدوم سرکارؒ دربدر ہوگئے۔اطاعت نے مادیت سے منہ موڑ لیا۔

اب نہ کوئی رشتہ رہا نہ کوئی دوست ۔صرف اور صرف محرم راز کی تلاش اور یوں عشق کی مقناطیسی طاقت نے لوہے کے ذرے تلاش کرنے شروع کردیئے تاکہ انہیں مس کرکے لاخوفی سے ہمکنار کیا جائے اور درد انسانیت کیلئے چھوٹے چھوٹے چراغ روشن کئے جائیں ۔اِدھر عشق نے ارادہ کیا اُدھر لوہے کے ذرے ناچنے لگے۔ مستی اور بے خودی نے دیوانے پیدا کردیئے ۔اور وہ ذلت کے بازار میں مخدوم سرکارؒ کے آستانہ عالیہ کا طواف کرنے لگے۔ مخدوم سرکارؒ کو اب لوگ بابا جی کے نام سے پکارنے لگے۔ وہ ہر وقت موسیقی کے درد کو آلاپتے ۔سُر کو جاننے والے بابا کو سمجھاتے کہ موسیقی کیا ہے؟ لیکن دیوانگی کہاں مانتی ہے عقل کا درس! وہ فرماتے موسیقی درد ہے ۔گانے اور سننے والوں کو اپنی ذات کو سُنا کر راضی کرنا چاہئے ۔تب درد کا سفر شروع ہوگا اور چراغ جلائے جاسکتے ہیں ۔اپنے اندر والے کو راضی کرو ۔اسکا میک اپ کرو۔ اسکو سنوارو ۔تب آواز کا جادو لہریں بن کر سُننے والوں کے سینوں میں اُتر جائیگا ۔بازارِ حُسن کی اُجڑی کاکیوں نے بابا سے پیار کرنا شروع کردیا ۔بابا نے عشق کا نقاب اوڑھ لیا اور شکاری جال بچھا کر بیٹھ گیا۔ اگر کسی کو نصیحت کی جاتی کہ یہ بُرا کام ہے چھوڑ دو، تو شاید وہ بابا کو اپنے قریب بھی نہ پھٹکنے دیتے ۔بازارِ حُسن کی رونقیں منفی سوچوں اور بے حسی سے جنم لیتی ہیں ۔اصلاحِ احوال کے لئے اس سے بہتر کوئی جگہ نہیں ۔ایک تو عشق پردے میں رہے پھر اسکے جمال پر کسی کی نظر نہ پڑے اور اپنا کام بھی کرتا رہے ۔بابا نے دھمال پر کام کرنا شروع کردیا۔ تماشائی آتے رہے ۔کاکیاں ناچتی رہیں ۔گھنگرو بجتے رہے ۔بابا کے وجدان نے دھمال ڈالنے والی کاکی کو ایک Reflector بنا دیا، جو روشنی کی سمت کو چاروں سمت بکھیر دیتا ہے ۔جس نے جیسی نیت اختیار کی، اُس نے وہی پایا ۔دُکھیوں کے دُکھ مٹ گئے ۔نشہ کرنے والے نشے سے توبہ کر گئے ۔پتہ نہیں کیا کچھ ہُوا ۔پھر اچانک اخباریں چیخ اٹھیں ''بابا کاکی تاڑ'' ۔800 طوائفوں کا پیر اور نہ جانے کیا کیا، بابا نے کسی بھی چیز کو جھٹلایا نہیں ۔ہر طنز کے نشتر کو سینے پہ اعزاز سمجھ کر سجالیا ۔دنیا والوں نے اپنی طرف سے بدنامی کی بنیاد ڈالی مگر درحقیقت ایسی خبروں نے لوگوں کو تذبذب اور حیرت میں ڈال دیا ۔جستجوئے سچ نے انگڑائیاں لینی شروع کیں ۔ہر ایک بھاگا دوڑا، مگر بے سود ۔عشق کے چشمے نے خود فیصلہ کیا کہ پیاسوں تک چلا جائے، اور یوں اس راقم الحروف سے بابا سرکارؒ کی ملاقات ہوئی ۔

بابا جی سے ملاقات کا سفر خاصا طویل ہے ۔اس سفر پر عنقریب ایک کتاب تحریر کرنے کا ارادہ ہے تاہم اس مرد قلندر کی نگاہِ معرفت نے جہاں اس ادنیٰ راقم الحروف کو وارثِ فقیر کی نعمت سے نوازا، وہاں قلب کو سورہ الرحمٰن کے لافانی پیغام کے پھیلانے کیلئے وقف فرما دیا ۔

10 مارچ 2007 کو حضرت بابا بلھے شاہؒ کے شہر قصور میں سورہ الرحمٰن کے حوالے سے ایک Presentation دی تاکہ Quranic Radiations کے شعور سے ذہنوں کو سیراب کیا جاسکے اور مادی اُلجھنوں اور تاریکی میں پھنسے ہوئے مُردہ قلوب کو سچ کی روشنی سے زندگی ملے ۔

سچا راہ محمدؐ والا

جیں وچ رب لبھیوے ھو

Respected ladies and Gentlemen

بخشش جتنا قدر نہ میرا

اُس نوں سَمھ وڈیایاں

میں گلیاں دا روڑا کوڑا

محل چڑھایا سایاں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

"I have left you a book, revealed by God, the Quran which is light and guidance"

آج شوبز کی دنیا سے وابستگی کو 32 سال ہو گئے ہیں۔ اسی شوبز کی زندگی میں انسان نفس کا اسیر بن کر زندگی گزارتا ہے۔ اور غفلت کے ہاتھوں سسک سسک کر اپنے انجام تک پہنچ جاتا ہے۔ مجھے یاد ہے ایک روز میں بابا بخاری سرکارؒ کے ہمراہ الحمرا ہال کے باہر سے گزرا۔ تو ایک معروف فنکار سے آمنا سامنا ہو گیا۔ باباجی نے اس فنکار سے پوچھا ''ایک بات بتاؤ تم فنکار لوگ سسک سسک کر کیوں مرتے ہو''۔ اُس فنکار کے پاس کوئی جواب نہیں تھا فقط اس نے کہا ''باباجی آپ دعا کریں''۔ اور اس نے اپنی راہ لی۔ باباجی سرکارؒ کے چہرے پر ایک کرب ۔۔۔ آخر احساس کیوں نہیں کرتے سب لوگ؟ یہی ایک مشکل مرحلہ ہے۔ میری خوش قسمتی یہی ہے کہ مجھے شوبز کی دنیا میں ہی باباجی سرکارؒ جیسی ہستی مل گئی۔ اور جنہوں نے جھنجھوڑ کر یہ احساس دلایا کہ درد کائنات کی سب سے بڑی نعمت ہے اور صاحبِ درد ہونا رب رحمٰن و رحیم کی بہت بڑی رحمت ہے۔ میں شوبز کی دنیا میں مصروف عمل تھا کہ ایک فقیر جنہیں آپ مخدوم سید صفدر علی بخاری کے نام سے جانتے ہیں۔ وہ تشریف لاتے ہیں۔ یہ بتاتا چلوں کہ ملامتی سلسلے کا یہ فقیر جو بدنام ہائے زمانہ ہے۔ جسے کوئی نہیں جانتا، کوئی نہیں پہچانتا۔

''اللہ عزوجل فرماتا ہے''

''میرے دوست میری قبا کے نیچے ہیں جنہیں میرے اور میرے خاص دوستوں کے علاوہ کوئی نہیں پہچانتا۔''

ملامتی حوالہ دینا اس لئے ضروری ہے کہ لوگ بابا بخاری سرکارؒ کو دیکھ کر منہ پھیر لیتے، راستہ بدل لیتے یا ملنا پسند نہ کرتے۔ ہر صورت میں لوگوں کی نفرت انہی کو رسوا کر گئی پھر فرمان خداوندی دیکھیے کہ اللہ کے دوست کو پہچاننے کیلئے اللہ کا دوست ہونا ضروری ہے۔

بابا جی سرکارؒ میرے دفتر تشریف لائے اور فرمایا ''سید کیا ساری زندگی ڈرامہ ہی کرتے رہو گے۔ کوئی ایسا کام بھی کرو جس سے دکھی انسانیت کا بھلا ہو سکے'' میں نے جواب دیا ''بابا جی یہ تو علمائے دین کا کام ہے ہم شوبز کے لوگ ہیں۔ میں ڈرامے ڈائریکٹ کرتا ہوں۔ میوزک پروگرام کرتا ہوں۔ مذہبی پروگرام بھی کرتا ہوں۔ ربیع الاول بھی آتا ہے محرم بھی آتا ہے۔ رمضان المبارک کا مہینہ بھی آتا ہے مجھے ہر قسم کے پروگرام کرنے پڑتے ہیں'' بابا جی سرکار نے فرمایا ''میں پروگراموں کی بات نہیں کر رہا۔ تمہاری زندگی کی مقصدیت کی بات کر رہا ہوں۔

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون

ہم نے جن وانس کو معرفت الہیہ یعنی پہچان کیلئے پیدا کیا۔ سید میں پہچان کی بات کر رہا ہوں۔ اپنے آپ کو پہچانو۔ نفس کے مریض مت بنو۔ ایسا کام کر جاؤ کہ آنے والی نسلیں تمہارا نام لے کر مسکرائیں۔ تم بھی انسانیت کیلئے کوئی کام کرو۔ سسکتی انسانیت کے کام آجاؤ میں نے کہا بابا جی'' آپ خود ہی بتائیں اب کیا کروں آپؒ نے فرمایا ''سید بابا اللہ نے جس سے کام لینا ہوتا ہے اس سے کام ضرور لیتا ہے۔

ہدایت صرف اللہ دیتا ہے'' اور بات آئی گئی ہو گئی۔

1995 میں انہوں نے مجھے کہا ''یہ فالج کے جو مریض ہیں۔ انہیں دوائیاں کھلا دو Physio Therapy کرالو۔ خاص قسم کا بیڈ دے دو۔ فالج کا مریض پھر بھی ٹھیک نہیں ہوتا۔ Left Side پر فالج گر جائے تو انسان دل کا مریض بھی بن جاتا ہے۔ ھیمرج ہو جاتا ہے''۔ میں نے کہا بابا جی ایک خیال ہے اور آپ ہی کی باتوں سے نکلتا ہے۔ قصیدہ بردہ شریف خانقاہی نظام میں مروج ہے۔ اور وہیں تک محدود ہے یہ خوبصورت نعتیہ کلام حضرت محمد ﷺ کی شانِ مبارک کے حوالے سے ایک شاہکار ہے۔ 172 اشعار پر مشتمل یہ قصیدہ امام بوصیریؒ کی تخلیق ہے۔ اگر اس سے کوئی کام نکل سکے۔ آپ نے فرمایا ''کیا کرو گے'' میں نے کہا ہم تو ایک پروگرام کر سکتے ہیں بابا سرکارؒ نے فرمایا کیا یہ ممکن ہے کہ سکرین کے ذریعے Radiations ٹرانسفر ہو سکے''۔ دراصل بابا جی سرکار اندر سے درد کو آواز کی لہروں کے ذریعے منتقل کرنا چاہتے تھے۔ یعنی خلوص کے جذبے آواز کی لہروں کے ذریعے سننے اور دیکھنے والوں کے اندر کو جھنجھوڑیں۔'' میں نے کہا بڑی زبردست بات ہے۔ آپکی بات بہت بڑی ہے۔ میرے ذہن میں ایک بات آئی ہے'' خلوص سے کوئی پروگرام تیار کیا جائے۔ آپ نے فرمایا ''ہاں سید بابا'' میں نے قاری خوشی محمد (مرحوم) کو بلایا اور انکی اکیڈمی کے 15 بچے بلائے۔ اور ہمارے دوست سید پرویز حیدر نے اس قصیدہ بردہ شریف کو Compose کیا۔ اب میوزک کے ساتھ نعت That was the first experiment اس سے پہلے نعت رسول مقبولؐ کی پیشکش سادہ تھی اور Visually محراب تک محدود تھی۔ ٹیلی وژن پر تب تک نعت رسول مقبولؐ کی پیشکش پر جو توجہ درکار تھی وہ نہیں دی جا رہی تھی۔ جو خوبصورتی اور حسن انداز پیشکش کیلئے درکار تھا شاید وہ ہم لوگوں کے اندر بھی نہیں تھا۔ احساس ہی نہیں تھا۔ جبکہ

ڈراموں اور گانوں کی پیشکش پر تمام صلاحیتیں استعمال کی جا رہی تھیں۔اب ذرا غور فرمائیں فقیر کا ملنا بھی کیا نعمت ہے۔میرے اندر یہ سوچ پیدا ہوئی کہ گذشتہ تمام روایتی طریقے توڑ کر نئے انداز کے ساتھ پروگرام پیش کیا جائے۔ہم عشق رسالتمآب ﷺ کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر محض اپنے نام کی تشہیر کیلئے اب فقیر کی تقلید نے مردہ قلب کو زندگی عطا کی ایک جذبہ ابھر آیا۔تمام خلوص کے ساتھ بارگاہ، شہنشاہ رحمۃ للعالمین ؐ میں پیش ہوا جائے۔پروگرام میں شریک ہونے والے بچے حافظ قرآن اور معصوم تھے۔5منٹ دورانیے کے 12 پروگرام تیار کیے گئے۔اور پھر جب میں نے پروگرام دیکھا اور سنا تو اس سے مجھے Vibrations محسوس ہوئیں۔

ے **سنیا سخن تے کھیاں کھل اکھیاں**

اساں چت مولا ول لائی ھو

کیتی جان حوالے رب دے

اساں ایسا عشق کمایا ھو۔

Vibrations صرف زلزلے سے ہی نہیں آتیں اگر کسی کے اندر حساس دل ہو اور احساس کی دولت اسے یکسوئی عطا کر دے تو جس وقت وہ صرف دل سے ''اللہ'' کہے تو پوری کائنات میں Vibrations شروع ہو جاتی ہیں۔ایسی Vibrations جسے ہر کوئی محسوس نہیں کر سکتا۔یہ ظاہری وجود کی بات نہیں یہ باطنی قلب اور اس Radiations سے باطن تک کا سفر ہے۔۔۔۔پروگرام ماہ ربیع الاول کے 12 روز تک روزانہ چلتے رہے۔سب نے اس پروگرام کو پسند کیا حتیٰ کے میں نے ان لوگوں کو بھی جو دین سے بے گانہ تھے یہ کہتے ہوئے سنا ''نہ جانے اس پروگرام میں کیا ہے آواز اور میوزک دل کو کھینچتا ہے مجھے یاد ہے۔ان دنوں میں ایئر فورس کے ڈرامہ سیریل شہ پَر کی ریکارڈنگ کامرہ بیس پر کر رہا تھا۔میں نے خود دیکھا کہ رات کو خبرنامے سے پہلے Mess میں ایک جم غفیر جمع ہو جاتا اور جونہی یہ پروگرام قصیدہ بردہ شریف نشر ہوتا ایسی خاموشی اور سکوت چھا جاتا جیسے دیکھنے اور سننے والوں کو Energy مل رہی ہو۔اس پروگرام نے نعت کی دنیا بدل ڈالی۔آج بھی ہر مسجد سے صبح صبح یہی آواز آتی ہے۔مولایا صلی وسلم دائماً ابداً۔ہر سکول میں پڑھا جاتا ہے۔میلاد کی محافل ہوں یا شادی بیاہ ہر محفل کی ابتدا قصیدہ بردہ شریف سے ہوتی ہے۔بعدازاں نعتوں کی پیش کش بدل گئی لوگوں نے ذوق وشوق سے نعتیہ کلام پیش کیا۔نت نئے نعت خواں آگے آئے اور نئی نئی کیسٹیں بننے لگیں۔ذرا غور کریں ایک فقیر کی نگاہ رحمت ایک مردہ قلب کو زندگی دیتی ہے۔اور ایک کے درد نے کیا کام کر کے دکھایا۔ابھی ایک بات باقی تھی اور وہ یہ کہ فالج کے مریضوں کے دکھ مٹانا تھے۔جن لوگوں کو یہ بات معلوم نہ ہو بتاتا چلوں کے امام بوصیریؒ کو فالج کا مرض لاحق تھا۔انکو ایک فقیر نے قصیدہ بردہ شریف لکھنے پر آمادہ کیا۔امام بوصیریؒ نے جب یہ قصیدہ مکمل کیا تو اسی رات خواب میں شہنشاہ رحمۃ للعالمین ﷺ کو دیکھا۔آپ نے فرمایا ''بوصیری ہمیں بھی قصیدہ پڑھ کر سناؤ''۔ امام بوصیریؒ نے آپؐ کو وہ قصیدہ سنایا۔آپؐ بہت خوش ہوئے اور آپ مسکرائے آپؐ نے اپنا دائیاں ہاتھ انکے وجود مبارک پہ پھیرا اور اپنی چادر انکے وجود پر ڈال دی۔امام صاحب کی آنکھ کھل گئی۔ دیکھا تو فالج ختم ہو چکا ہے اور چادر مبارک جسم پہ موجود تھی۔ چادر کو عربی

میں بردہ کہتے ہیں۔اس لئے اسے قصیدہ بردہ شریف کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ مجھے ایک فالج کے مریض نے جو سیدزادے تھے فون پر بتایا کہ عجب بات ہے جب یہ پی ٹی وی سے نشر ہوتا ہے اور میں سنتا ہوں تو میرے جسم کے اندر زبردست Sensations (سنسنی) ہونے لگتی ہیں۔اب فالج کے مریض 7 ایام میں ٹھیک ہونے لگے۔میرے لئے یہ بہت بڑی Encouragment تھی۔میں نے جب بابا جی کو بتایا تو آپ نے فرمایا ''اب اسکو دیوانہ وار پھیلاؤ''۔میں نے ذاتی طور پر Video / Audio کیسٹ بنوا کر لوگوں میں تقسیم کرنا شروع کیں۔میرے کچھ ساتھی بھی اس کام میں میرے ساتھ شامل ہو گئے اور جو رزلٹ سامنے آئے وہ بہت حوصلہ افزا تھے۔یقین آ گیا کہ اگر کوئی شخص اچھا کام کرنا چاہے تو اسکے لئے ایک پاکیزہ جذبہ ضروری ہے۔اس جذبے کے ساتھ آپ کسی بھی جگہ میں اپنی ذاتی حیثیت میں Contribute کر سکتے ہیں۔

انسانیت کیلئے، معاشرے کیلئے، اسکے لئے کسی بڑے پلیٹ فارم کی ضرورت نہیں، مادہ کی ضرورت نہیں صرف ایک جذبہ چاہیے۔کچھ ہی عرصے کے بعد خیال آیا اب آگے کیا ہو گا بابا جی سرکار ؒ نے فرمایا ''ہم Quranic Radiations کی بات کریں قرآن محکم جو سچی کتاب ہے۔ جسکا ہر حرف روشنی ہے، نور ہے، خوشبو ہے، شفا ہے، رحمت ہے، کیوں نہ اس سے علاج کیا جائے۔پھر آپ نے فرمایا۔

میں نے سورہ الرحمٰن کی تمام ریسرچ تمہیں ٹرانسفر کر دی ہے۔

خواتین وحضرات! ''الرحمٰن'' اسی نام سے ایک پروگرام 6 ماہ تک پی ٹی وی پر چلتا رہا پھر ایک بڑا پروگرام پیش کیا گیا۔اور سچ کا یہ پیغام پوری دنیا میں Cds, Cassettes, Websites اور لوگوں کے ذریعے پھیل گیا۔اسکی ضرورت کیوں ہے۔یہ کیسے کام کرتی ہے؟ کیوں اسے صبح، دوپہر، شام سنا جائے اور پھر ایسے سنا جائے۔

سُنیا سخن تے کھلیاں کھل اکھیاں

ہم اسے ایسے سنیں کہ ہماری زندگیاں بدل جائیں۔کردار بن جائیں۔خلوص معاشرے کو حُسن سے منور کر دے۔معاشرہ امن وسلامتی کا گہوارہ بن جائے میں سلام کرتا ہوں اس شہنشاہ فقیر کو جنکی یہ ریسرچ ہے۔جنکا یہ خیال ہے۔آپؒ نے اپنی ہر سانس کو دکھی انسانیت کے لئے وقف کر دیا۔صبح ہو یا دوپہر، شام ہو یا رات جب بھی میں آپ سے ملتا آپؒ ایک ہی بات کرتے۔سورہ الرحمٰن کا پیغام کہاں کہاں پہنچا یاد رکھو عام آدمی سے لیکر ایوان محل تک سب کو پیغام پہنچانا ہے۔سبکو اس کی ضرورت ہے۔ 2003 میں WHO کی رپورٹ آئی کہ پاکستان میں 14 کروڑ کی آبادی میں سے 1/2 2 کروڑ لوگوں کو ہیپاٹائیٹس کا مرض لاحق ہے۔اب ذرا سوچیں۔نسبت تناسب پر ذرا غور کریں۔یہ وہ تعداد ہے جو Registered مریضوں کی ہے Non-registered تعداد کا معلوم ہی نہیں۔یہ صرف ایک بیماری کی بات ہو رہی ہے۔ WHO والوں نے یہ بھی کہا کہ ہیپاٹائیٹس کے مختلف امراض کے علاج کیلئے US 8000 ڈالرز درکار ہیں۔تقریباً 1/2 4 لاکھ سے 5 لاکھ روپے Interferon کے انجکشن ہوں یا کوئی بھی علاج ہو۔حکمت ہو یا ہومیو پیتھک۔ہر پاکستانی کی بساط سے باہر ہے۔ WHO مزید کہتا ہے کہ اگر علاج کروا بھی لیا جائے تو Curing Ratio 17% فیصد ہے۔یاد رکھیے صرف

17% فیصد لوگوں کو شفا ملے گی۔ اب کیا کیا جائے۔ پہلے پیسے نہیں ہیں پھر علاج سے شفا کا تناسب 17% فی صد ہے باقی کے مریضوں کا کیا کریں۔ یہ تو ایک بہت بڑی تعداد ہے۔ ہم نے کہا یہ سورہ الرحمٰن ہے۔ قرآن پاک کی دُلہن۔ اسکو آنکھیں بند کر کے سننا ہے۔ ایسے سنو، اتنی یکسوئی سے سنو۔ ایسے سنو کے تمہارے قلب پہ اتر رہا ہے۔ پھر دیکھو نتائج بہت خوبصورت آئے مریض ٹھیک ہونا شروع ہوئے۔ ہر ھسپتال میں کیا راولپنڈی، کیا اسلام آباد کیا لاہور، کراچی، ملتان گویا ہر شہر میں ھسپتالوں کے نہایت حساس وارڈز میں خطرناک امراض میں مبتلا لوگوں کو سنانا شروع کیا۔ ہم نے ذاتی طور پر جا کر ایسے ایسے لوگوں کو جو لا علاج ہو چکے تھے۔ جنکو ڈاکٹروں نے کہا یہ لا علاج مریض ہیں۔ انکو جب سورہ الرحمٰن سنائی گئی تو اتنے خوبصورت Results سامنے آئے وہ آپ سب دیکھ کر حیران ہو جائیں گے۔ یہ بھی بتاتا چلوں کہ سورہ الرحمٰن محض جسمانی بیماریوں کے علاج کیلئے ہی نہیں ہے بلکہ قرآن پاک کا اصل مقصود تو کردار سازی ہے۔ اس سارے تصور کو عام لوگوں تک پہنچانے کیلئے یہ ہم نے Presentation تیار کی ہے۔ اسکو ذرا غور سے دیکھیں اور جان لیں کہ یہ ہم سب کا اخلاقی و مذہبی فریضہ ہے کہ جو پیغام حضور سید عالم ﷺ کی ذات پاک سے چلا آ رہا ہے۔ اور جس پیغام کی حقانیت سچائی روز روشن کی طرح روشن ہے۔ اسکو ہم سب پھیلائیں۔ اور اس سچ کے ذریعے اپنے سینوں کو روشن کریں اور پھر اسکو دوسروں تک پہنچائیں۔

ارشاد نبویؐ

''مسلمان وہ ہے جو اپنے لئے بھی وہی پسند کرتا ہے جو اپنے بھائی کیلئے پسند کرتا ہے۔''

So we start with this presentation in order to establish a sound clarity

لوگ پوچھتے ہیں کہ آخر سورہ الرحمٰن ہی کیوں سنیں، سورہ یسٰین کیوں نہیں۔ یا کوئی دوسری سورت کیوں نہیں؟

قاری باسط کی آواز میں کیوں تلاوت سنیں؟

Why not some other Qari ----- میں ان تمام سوالوں کا جواب دینے کیلئے پہلے Presentation شروع کرتا ہوں۔

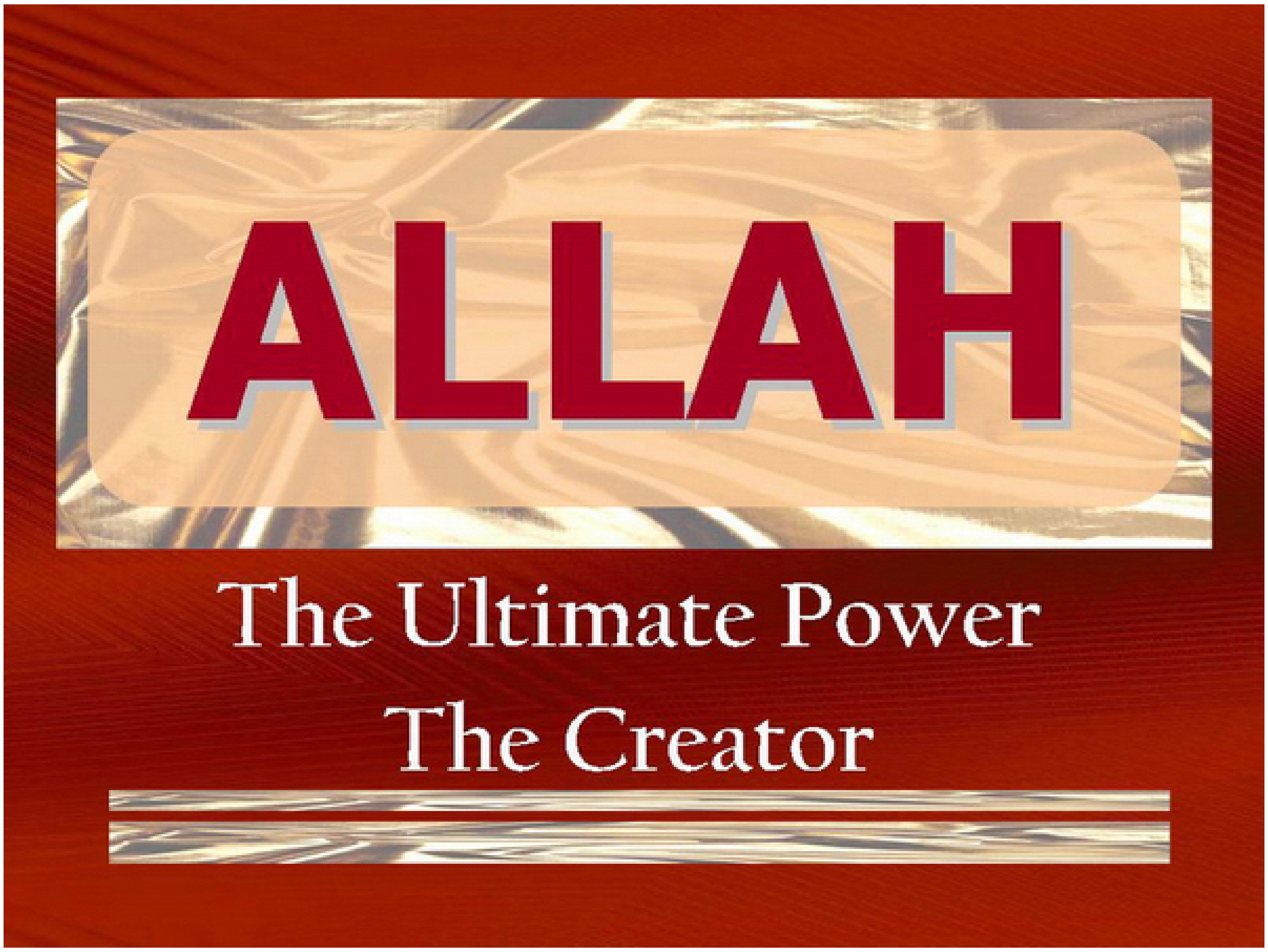

"The Ultimate Remedy" "قرآن کا ہر حرف شفا ہے۔ رحمت ہے، نور ہے، ہدایت ہے، فضل ہے۔

ہم سب کا خالق کائنات کا Owner ذات ربانی ہر شے کا مالک ہے۔ جو بہت اعلیٰ بہت عظمت والا ہے۔ یہ یہیں سے شروع ہوتا ہے جیسے وہ کہتے ہیں۔

''الف اللہ چنبے دی بوٹی میرے من وچ مرشد لائی ہو''۔

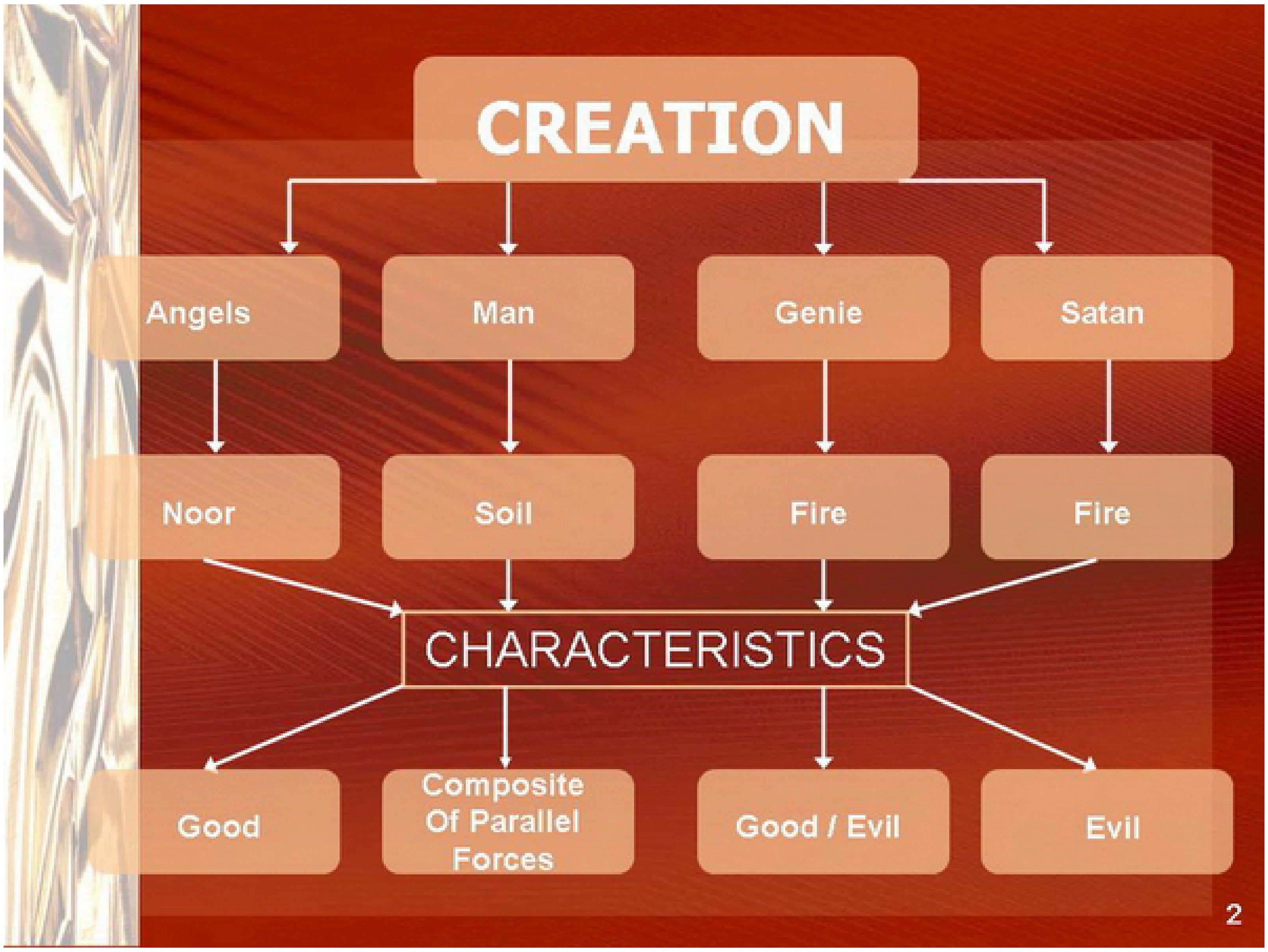

اللہ نے فرشتے تخلیق کیے جو نور سے تخلیق ہوئے نوری فرشتے ہیں۔ نور ان کا Source of creation ہے۔ آدمی کو Create (پیدا) کیا آدمی مٹی سے بنا۔ اس کے بعد جن ہیں جو آگ سے بنے اور شیطان جو آگ سے بنا جو ناری ہے۔ اس ساری تخلیق کے اپنے اپنے مقاصد ہیں۔ فرشتے جو ہیں ہی اچھائی، سراپا اچھائی کیونکہ نوری مخلوق ہیں۔ جب انسان کی بات آتی ہے تو وہ Composite of Parallel forces اچھائی اور برائی کے Combination کا نام ہے جیسے مٹی ہے ہم مٹی کی بات آگے کرتے ہیں کہ مٹی کیا (مفید۔ غیر مفید یا بنجر) Non Productive اور Productive یا barren سے کیا مراد ہے۔ جنات میں اچھے اور برے دونوں طبقات ہیں جبکہ Satan جس کو آپ کہتے ہیں (شیطان۔ ابلیس) Pure evil, its pure evil سے مراد ہے جس میں کوئی گنجائش نہیں ہے اچھائی کی۔

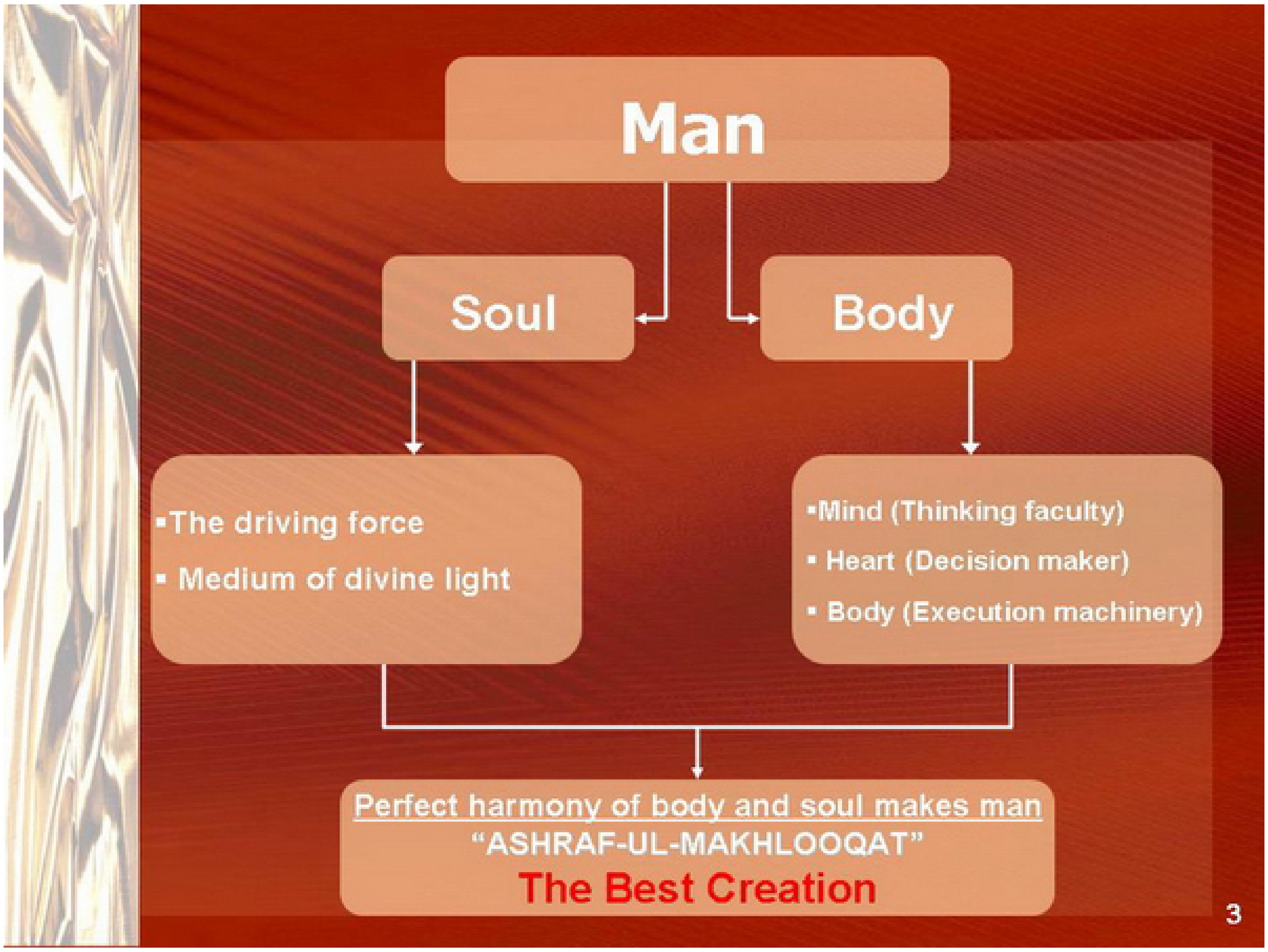

یہ Characteristics ہیں انسان کی، آدمی بھی Composite ہے اس کے اندر ایک (روح) Soul ہے اور ایک جسم ہے۔

Soul اس میں کیا ہے۔ Why there is a soul?

Its the Driving force طاقت ہے ایک اور Medium of Divine light۔

''مومن کی فراست سے ڈرو اللہ کے نور سے دیکھتا ہے'' (حدیث مبارکہ)۔

اللہ کے نور سے دیکھتا ہے یعنی یہ جو Soul ہے نور کا Medium ہے۔ اور اس میں وہ Code ہے جس سے وہ اللہ کا قرب اختیار کرتا ہے، اس کی رحمت اور اس کی توفیق کے ساتھ۔

جسم کے اندر Mind ہے جو Thinking faculty ہے، سوچتا ہے، Analyze کرتا ہے۔ ہر چیز کو Calculate کرنا شروع کر دیتا ہے۔ Heart ہے، جو فیصلہ کرنے کی قوت رکھتا ہے یہ وہ قلب ہے جو اصل راز ہے۔

ڈاکٹر اقبال فرماتے ہیں

؎ ہزار خوف ہو پر زباں ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق۔

Body Execution Machine ہے یہ ہاتھ ہیں یہ زبان ہے یہ ناک ہے یہ ہماری Senses Faculties ہیں۔ ہمیں دیکھنا ہے سننا ہے بولنا ہے چلنا ہے ہاتھوں کا استعمال کرنا ہے وغیرہ وغیرہ۔ یہ جب Soul اور Body کے اندر یعنی جسم اور روح کے

اندرSynchronizationپیدا ہوتی ہے Harmony پیدا ہوتی ہے۔

اشرف المخلوقات Perfect Harmony of body & Soul makes a man the best creation

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم۔

''ہم نے انسان کو سب سے بہترین صورت میں تخلیق کیا''۔ Perfect soul اور Body کا .Sync جو ہے روح اور جسم کے .Sync کے بغیر Perfection نہیں ہوتی۔

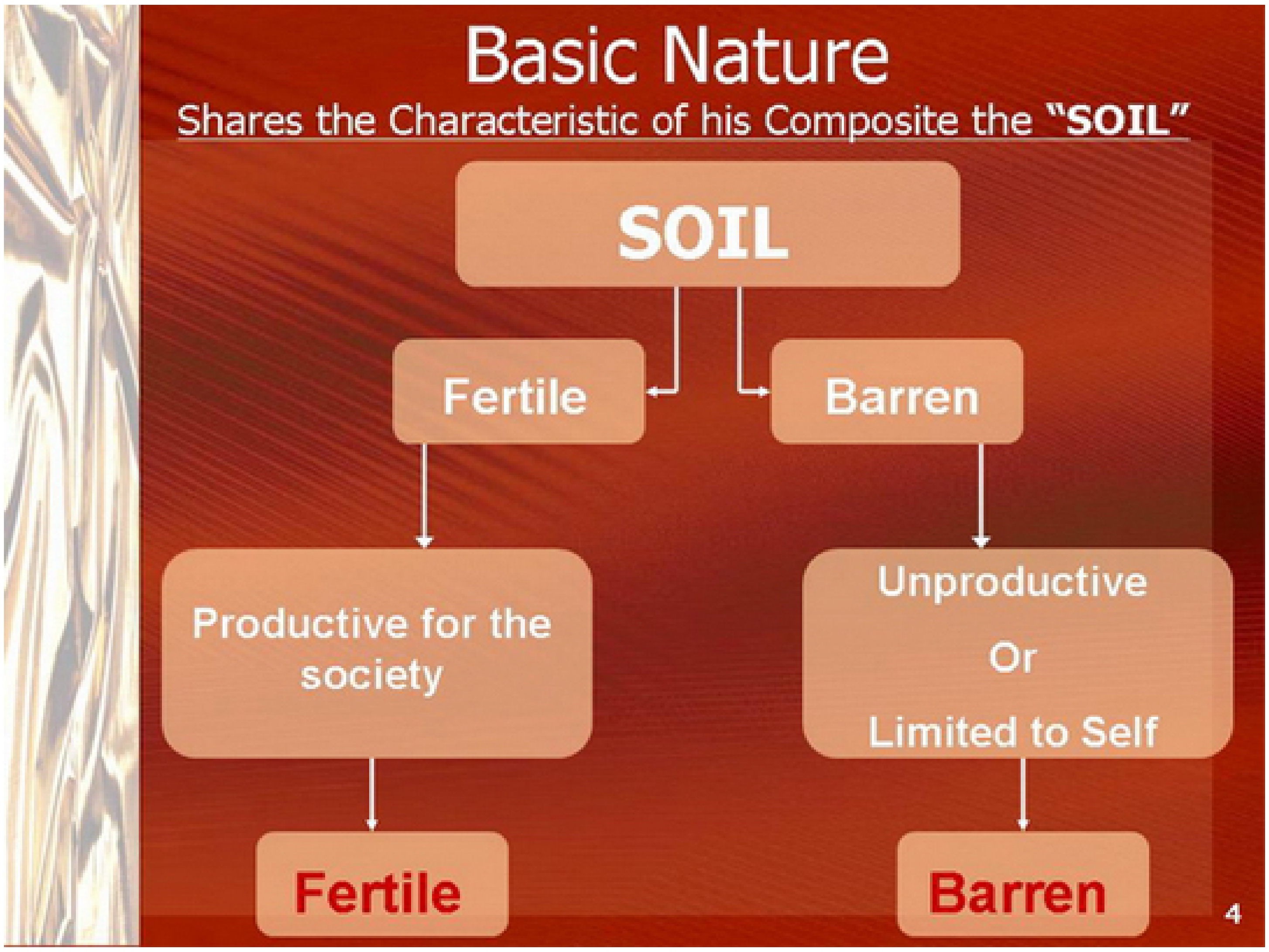

اب یہ دیکھنا ہے کہ (بنیادی فطرت)Basic Nature کیا ہے۔جس مٹی کی ہم بات کررہے تھے۔ مٹی میں ایک Fertility ہوتی ہے۔ پھل، پھول، سبزیاں ہر چیز مٹی میں سے ہی اگتی ہے پھر مٹی میں سے کانٹے بھی اگتے ہیں مٹی Barren بھی ہے بنجر بھی ہے So اگر Fertility ہے مٹی میں تو Productive for the society معاشرے کے لئے بہت مفید ہے اور کیا چیز مفید ہے؟ جب انسان کا وجود انسان کی یہ مٹی Productive ہو جائے تو وہ معاشرے کے لئے بڑی پاک اور مثبت ثابت ہوتی ہے اور selflessness وہ پاکیزہ جذبے پیدا کرتی ہے جس کے اندر غرض نہیں ہوتی۔غرضوں سے بے نیاز ہوتا ہے۔لیکن اگر ہمارے اندر (منفی)Negativity بڑھ جائے تو یہ مٹی یعنی وجود (بنجر) Barren ہو جاتا ہے۔Barren ہونے کے بعد Unproductive/ Negative اور اپنی ذات تک محدود ہو جاتا ہے۔Society کے لئے بالکل Contributing نہیں ہوتا اور Selfishness،خودغرضی کو جنم ملتا ہے اور خودغرضی کسی بھی معاشرے کی توڑ پھوڑ کیلئے زہر کا کام دیتی ہے۔

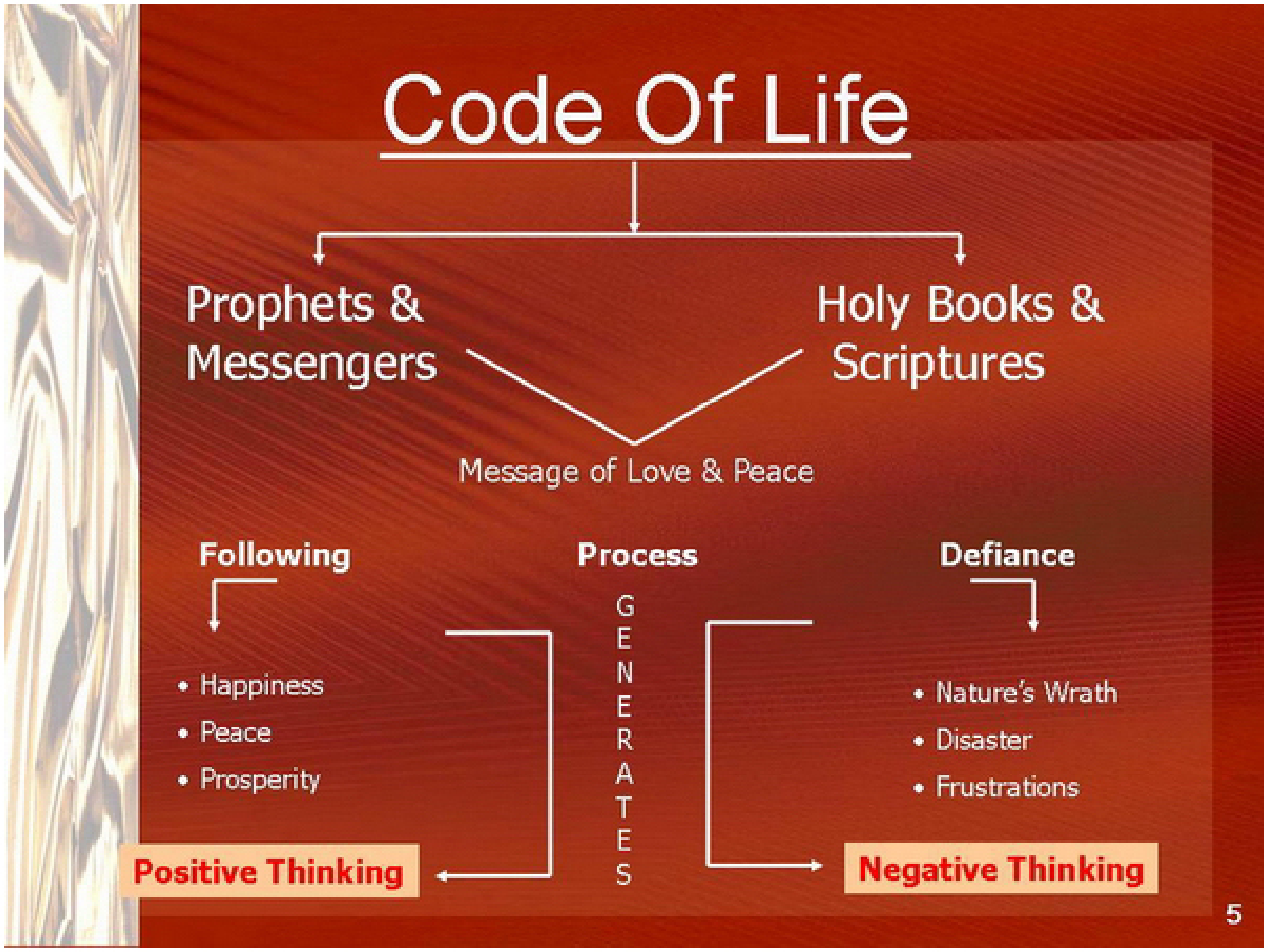

اب ہمارا Code of life کیا ہے؟ انبیاء کرامؑ تشریف لائے اور دیگر رسول اللہ پاک نے بھیجے مقدس کتابیں آئیں۔ صحیفے آئے۔ Message کیا تھا؟ ،(بنیادی پیغام) تھا Love۔ پیار، امن، آشتی، جیسے اسلام ہے، سلامتی۔ سلامتی کا مذہب، پیار کا مذہب، امن کا مذہب، اگر ہم اس Message of love & peace کو Follow کریں یعنی اپنائیں۔ اور اس کو ہم بغیر شک کے جیسے قرآن کہتا ہے (ذلک الکتاب لاریب)۔ یہ کتابوں میں سے کتاب ہے جس میں شک نہیں ہے اگر ہمیں شک نہیں ہے تو پھر ہم Follow کیوں نہیں کرتے۔ جب ہم Follow کریں گے تو ?What we will achieve, Happiness خوشی Peace، (امن۔ سلامتی) Prosperity خوشحالی، خوشحالی سے مراد پیسہ نہیں ہے خوشحالی سے مراد ہے ایک ایسا خوبصورت Civilized (مہذب) معاشرہ جہاں ایک دوسرے کا درد رکھنے والے ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے، اپنا کھانا کھانے سے پہلے ہمسائے کا خیال رکھنے والے موجود ہوں ایک ایسا معاشرہ تخلیق ہوگا۔ جو تمام انسانیت کیلئے سکون کا باعث بنے گا۔

اب اگر ہم اس کی مخالفت کریں۔ تو (Nature Reacts) اللہ ہم سے خوش نہیں ہوتا ہماری عدم قبولیت ہمیں مختلف تکالیف میں بتلا کر دے گی تباہی آئے گی اور Frustration بڑھے گی تقلید (Following) میں وہ Positive Thinking مثبت سوچ ہے، مثبت سوچ آپ کو رحمانیت کی طرف لے کر جاتی ہے مثبت سوچ جو دین ہے۔ لیکن اگر ہم اس کو Follow نہیں کرتے Defiance میں جاتے ہیں تو پھر Negative Thinking، منفی سوچ پیدا ہوتی ہے منفی قوت ہے کیا؟ میں نے پہلے کہا تھا ہمارے اندر دونوں Parallel قوتیں ہیں۔ جیسے Fertility ہے اور جیسے

بنجر پن ہے۔اگران کا Graph گڑبڑ ہوجائے تو یاد رکھیے (توازن) Balance اگر 19/20 میں رہے تو بہت حسین ہے لیکن اگر 20/80 ہوجائے 80% Negativity ہوجائے اور 20% Positivity تو آپ سوچیں گھر کے اندر کیا ہوگا یہ جتنی بیماریاں ہیں یہ میں آپ کو بتا دیتا ہوں کہ یہ کس وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

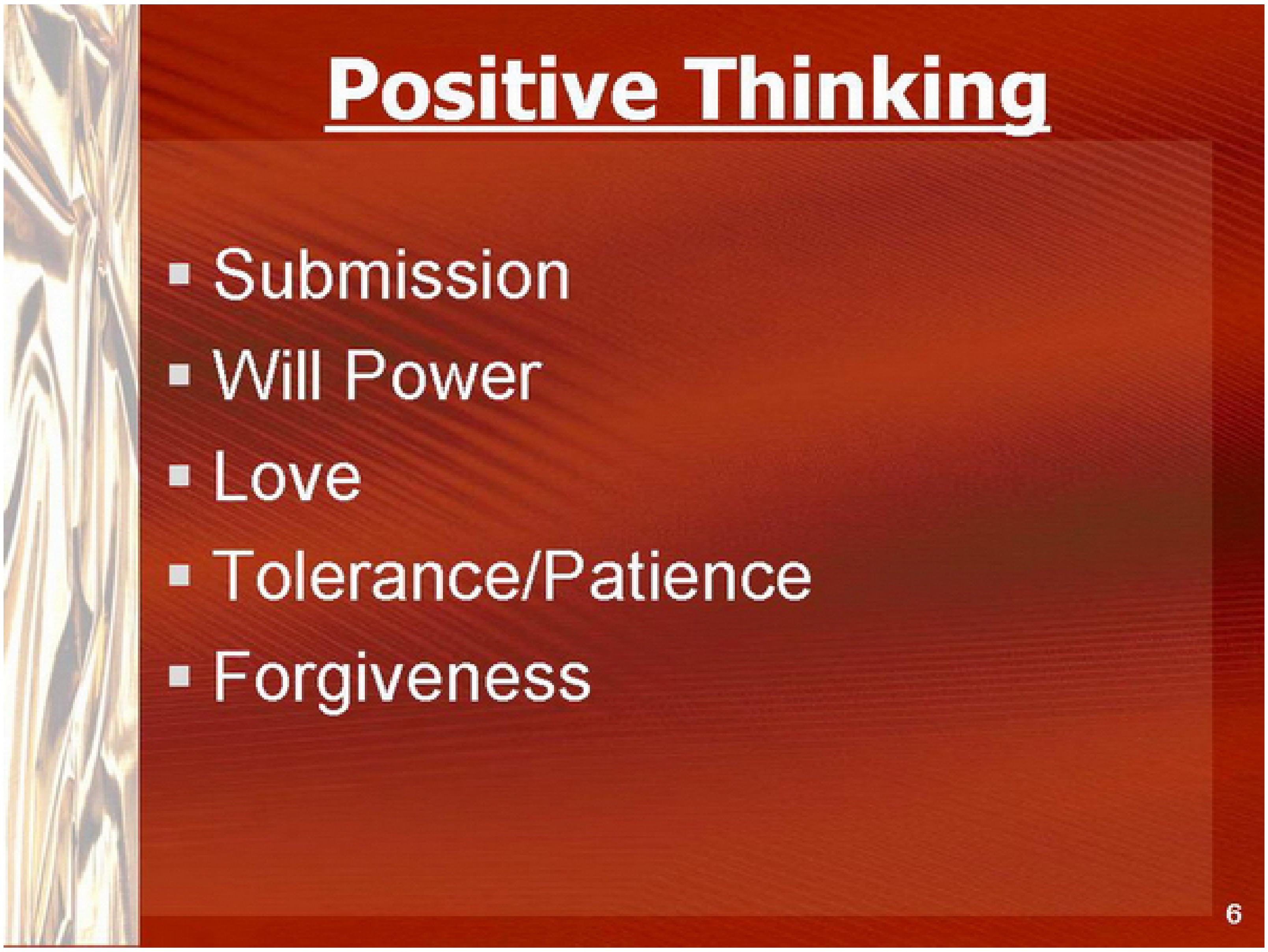

What is positive Thinking? مثبت سوچ ہے کیا؟

Submission بندہ اپنے آپ کو ہر وقت عاجز اللہ کے آگے Submit (پیش) کر دیتا ہے بارگاہ رب ذوالجلال میں پیش کرتا ہے. توکل بر خدا کرتا ہے۔اس کی Willpower،قوت ارادی بہت مضبوط ہو جاتی ہے۔محبت اس میں بھر جاتی ہے۔ Tolerance (برداشت) ہے Patience (صبر ہے) صبر بہت ضروری ہے۔Forgiveness ، معافی، معاف کر دینے کی صلاحیت۔اللہ درگزر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

Contentment ہے قناعت آجاتی ہے Caring & Concern ہے Faith،Unity & Discipline یہ چند ایسے چھوٹے چھوٹے میں نے Points اس لئے لکھیں ہیں تا کہ understand کرنا آسان ہو کہ ظاہری سطح سے لے کر معرفت کی Excellence تک کیسے پہنچا جا سکتا ہے۔یہ ظاہری سطح کی ابھی میں بات کر رہا ہوں۔

I am just talking about Scientific Explanation of Quranic Radiation۔

جو معرفت الہیہ ہے اس میں کوئی لفظ نہیں ہوتا۔

عشق دم جبرائیل عشق دل مصطفیٰ
عشق خدا کا رسول عشق خدا کا کلام

یہ ہوتا ہے عشق۔

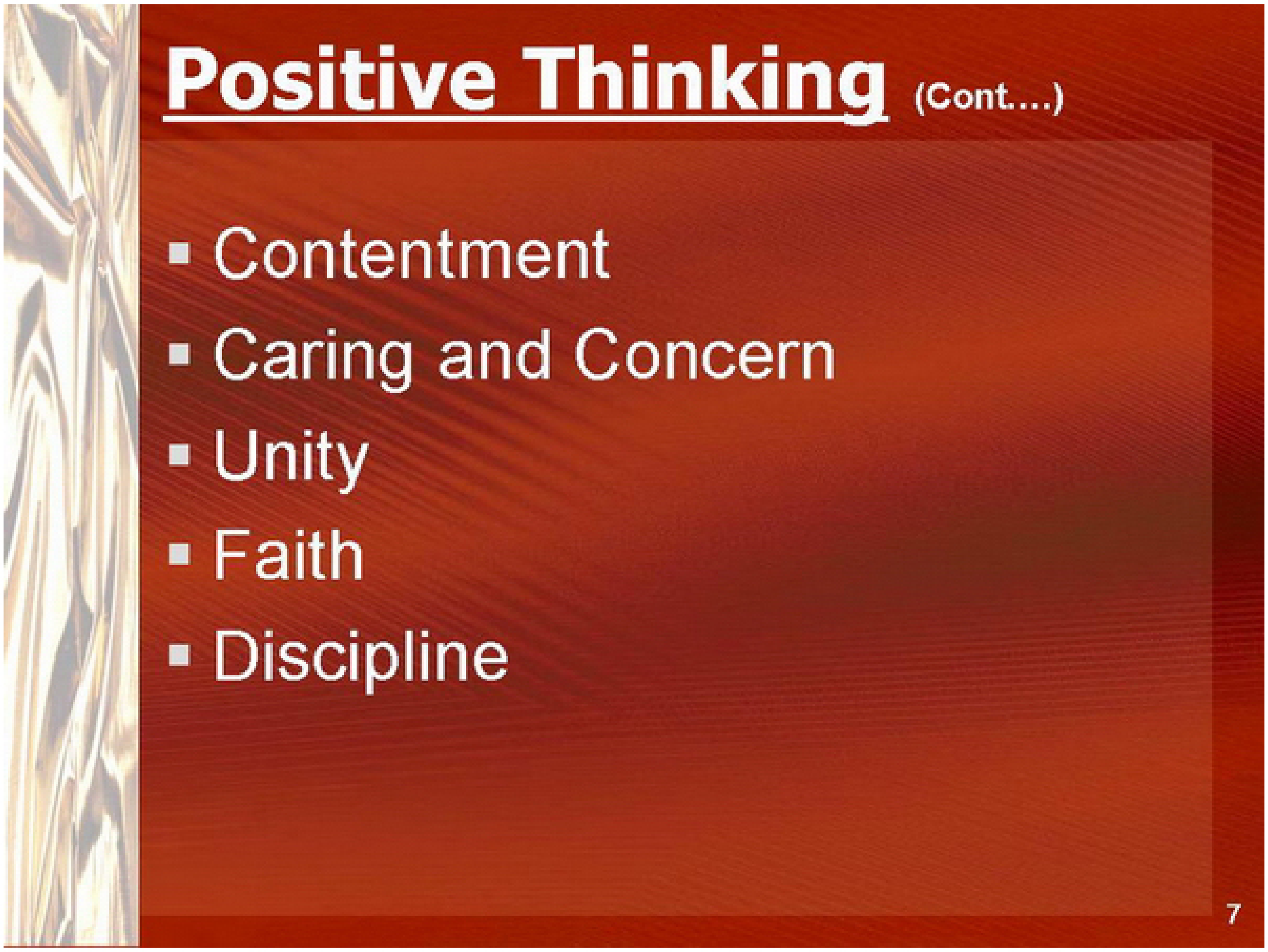

یہ ہے Positive thinking، مثبت سوچ کام کیا کرتی ہے؟ مثبت سوچ انسانیت سے محبت پیدا کرتی ہے۔ Fulfilling Haqooqul.Ibad. حقوق العباد کی معافی نہیں ہے۔ دل آزاری سے بچو بدگمانی سے بچو دل توڑنے سے بچو، آپ متعدد حدیث مبارکہ پڑھ لیں غور کریں انسان کو انسان سے پیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ آپ کا ایک منزلہ گھر ہے دوسرا تین منزلہ گھر بنانا چاہتا ہے۔ تین منزلہ والے پر لازم ہے جیسا کہ احادیث میں بیان ہوا کہ وہ ایک منزلہ والے سے اجازت لے۔

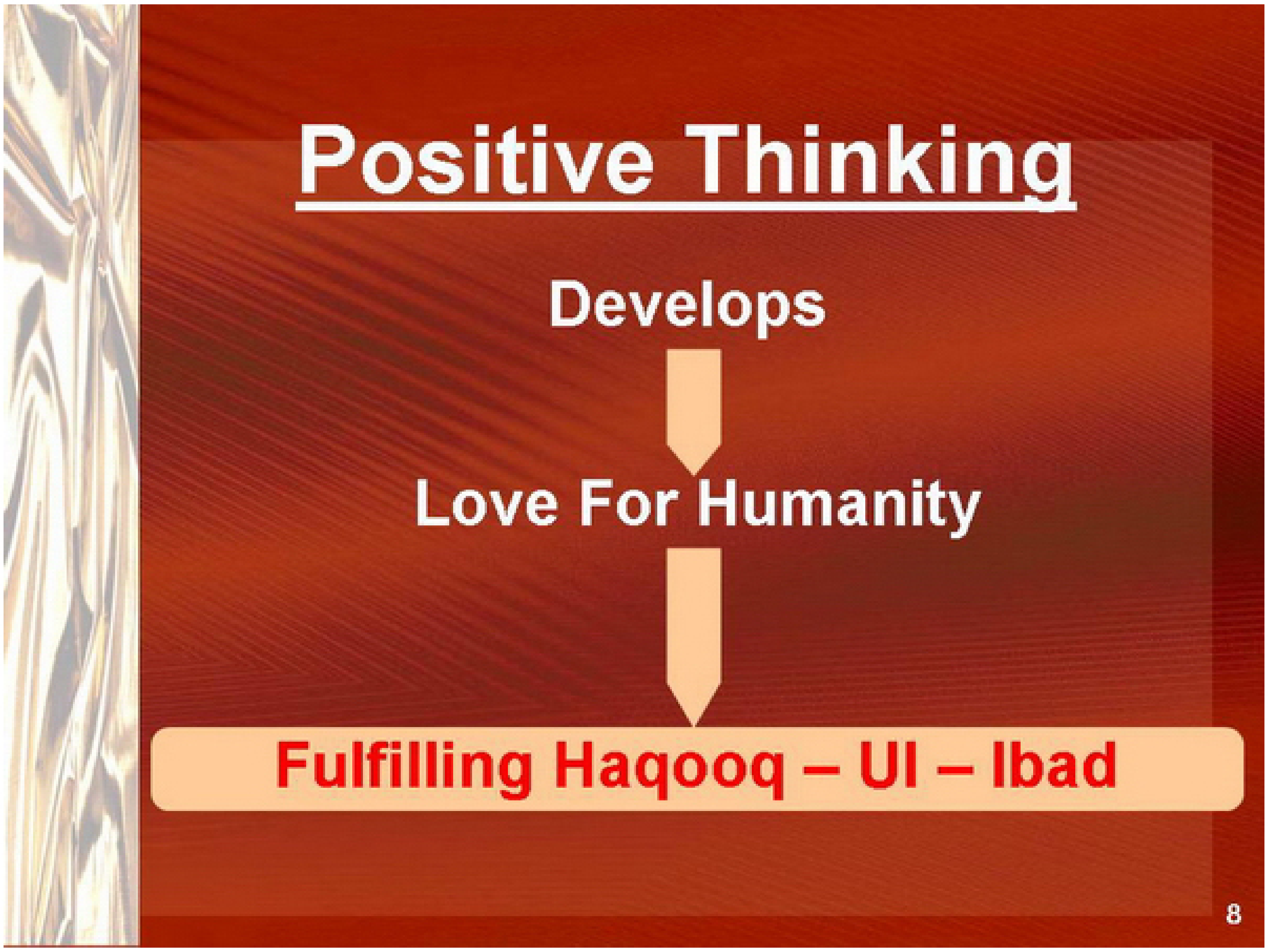

نمبر.1 یہ Fullfilling حقوق العباد، یہ جو ہم مثبت سوچ کو Develop کریں گے یہ ہمیں اشرف المخلوقات بناتی ہے.

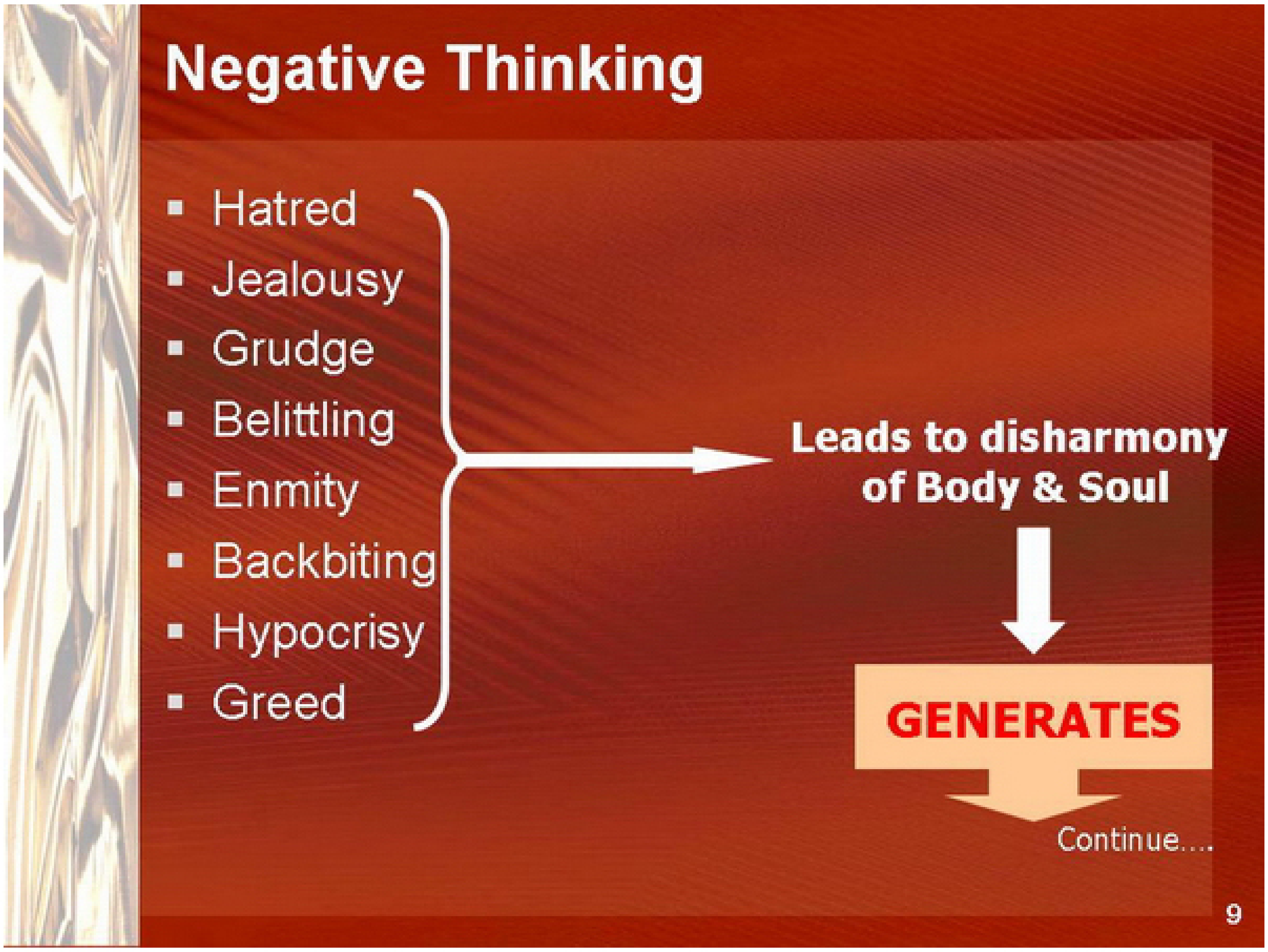

Negative Thinking کیا ہے؟ منفی سوچ Hatred/نفرت، Jealousy /حسد، Grudge / کینہ، Greed, Hypocrisy, Greed, Backbiting, Enmity, Belittling, جیسے ہم کہتے ہیں بغض، عداوت، کینہ، نفرت، حسد یہ ساری چیزیں جب ہمارے اندر پلنا شروع ہوتی ہیں۔ تو It lead to Disharmony of body & Soul یعنی روح اور جسم کی ہم آہنگی ختم ہوجاتی ہے۔ Complete Disharmony ہوگئی روح علیحدہ ہوجاتی ہے جسم علیحدہ ہوجاتا ہے۔ اور اس سے ہوتا کیا ہے وہ Generate کیا کرتی ہے۔

اس Disharmony سے چار چیزیں پیدا ہوتی ہیں Social illness سماجی بیماریاں، Physical illnesses یعنی آپ کی جسمانی بیماریاں Mental Disorders ذہنی بیماریاں اور Spiritual Disturbances جو ہماری روحانی Disturbances ہیں یعنی میں نے آپ سے پہلے کہا اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ Body and Soul یہ وہ کہ جب ہم یکسوئی اختیار کرتے ہیں جو میں بات کر رہا تھا کہ ''سنیا سخن تے گیاں کھل اکھیاں'' اس بات پر غور کریں، یکسو ہوئے آنکھیں بند کیں، نماز پڑھتے ہیں کیا تصور کیا جاتا ہے ایسے کھڑے ہوں، ایسے پیش ہوں، یہ خیال کرو اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ یہ ہے روح، جسم، ذہن اور قلب یہ پوری ایک Harmony (ہم آہنگی) ہے اب اس سے ہمیں اگر Harmony نہ ہو اور Negativity بڑھ جائے تو پھر ہمارے ساتھ کیا ہوگا؟

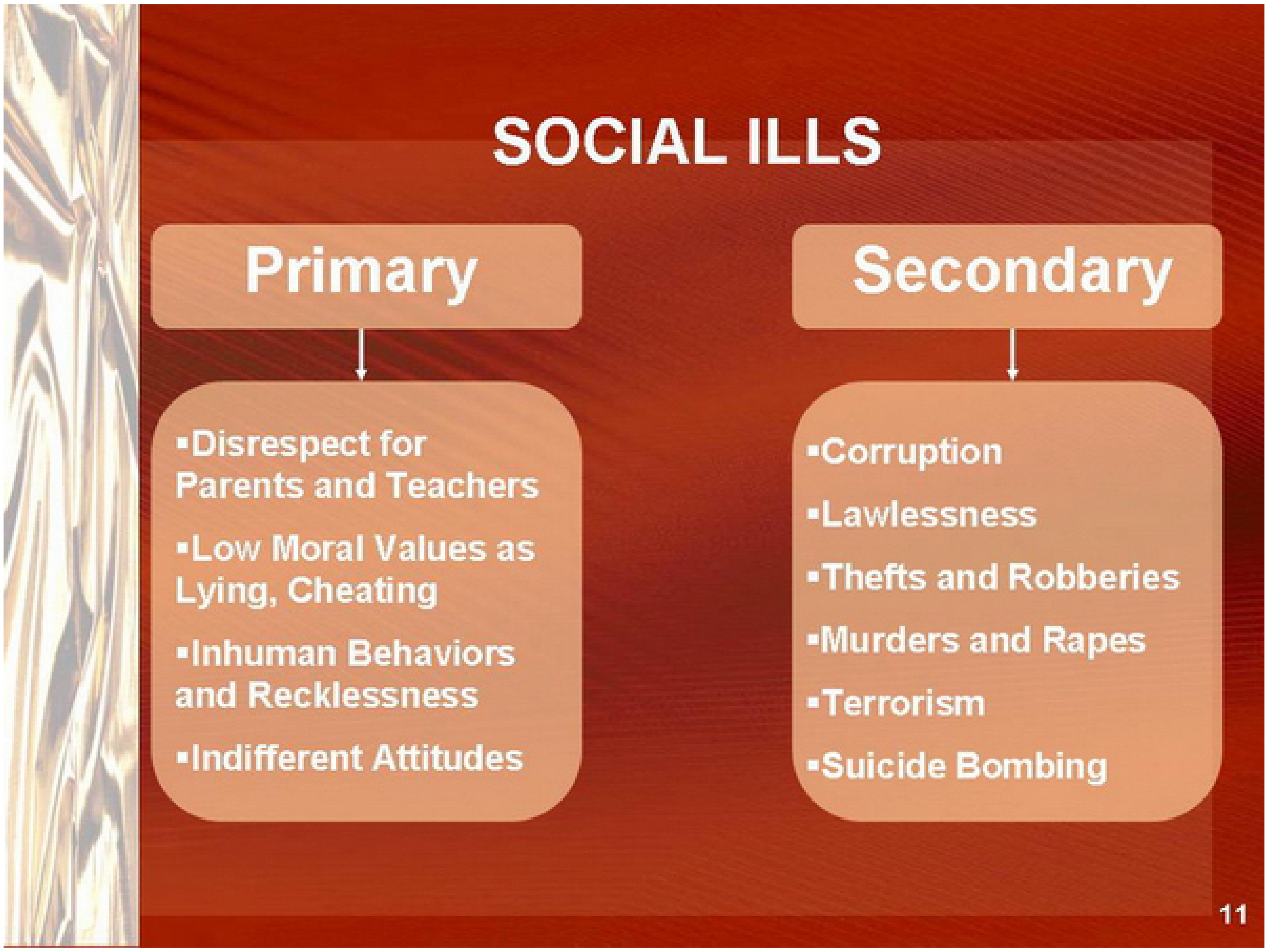

What are social ills? اس میں دو قسم کی سماجی بیماریاں ہیں۔ Primary اور Secondary۔

Primary میں Disrespect of parents and teachers میں ماں باپ کی حکم عدولی پر اتر آتا ہے۔ اساتذہ کرام کا ادب نہیں کرتا حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا ''پہلے ادب سیکھو پھر علم سیکھو' قرآن فرماتا ہے ''ماں باپ بوڑھے ہو جائیں ان کو اُف تک نہ کہو' یہ ہیں Primary social ills، Low moral values۔(اخلاقی اقدار کا فقدان)۔

as lying & cheating جھوٹ بولنا دھوکا دینا یہ بھی اس کا حصہ ہیں۔ Inhuman behaviour & Recklessness کسی کو انسان انسان کا بچہ نہیں سمجھتا۔ Indifferent Attitudes بالکل نظر اندازی پرواہ ہی نہیں کسی کی۔ ہم جو کام کر رہیں ہیں ہمارے پاؤں تلے جو بھی روندا جائے بس ٹھیک ہے۔ ہمیں اپنا مقصد حاصل کرنا ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کسی کو فائدہ پہنچتا ہے یا نہیں پہنچتا۔

Secondary اس کا پہلو کیا ہے؟ Lawlessness Corruption قانون کی کوئی پرواہ نہیں Thefts & Robberies چوریاں، ڈاکے Murders & Rapes یہ Social ills ہیں۔ اس کے علاوہ بھی بہت لمبی Details ہیں اس میں نہیں جاتے۔ وقت کی کمی کے باعث ان باتوں کا احاطہ ممکن نہیں۔ بنیادی مقصد سماجی بیماریوں کے دونوں پہلوؤں کی نشاندہی ہے۔ تاکہ ہم نقطے کو سمجھ سکیں۔

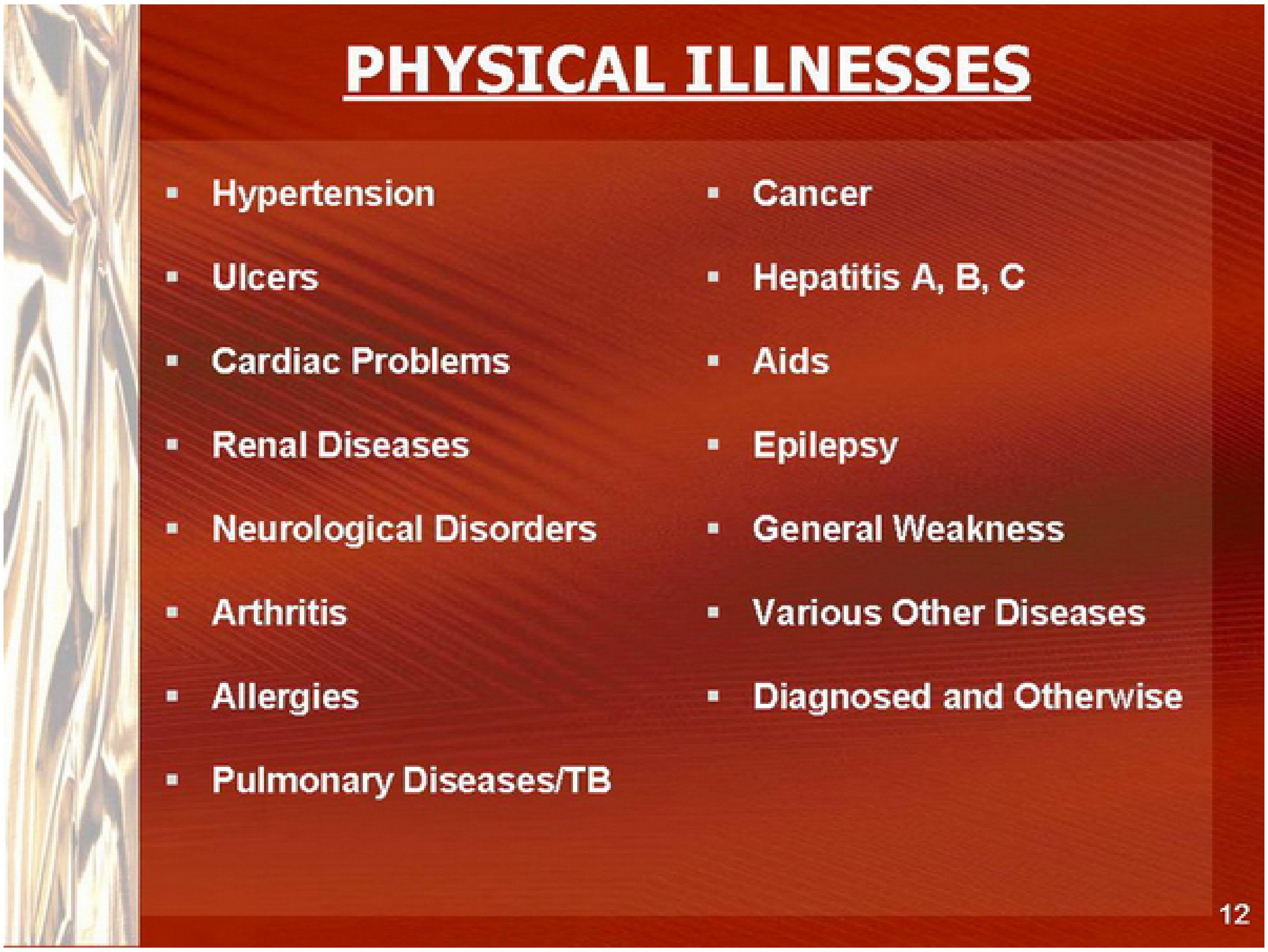

Physical illness جسمانی بیماریاں، چند ایک، Hypertentson، Ulcer, Cardiac problems دل کی بیماریاں Renal Diseases ۔ Kidney کی بیماریاں disorders Neurological، Arthritis بہت زیادہ ہے۔ خواتین اور ہمارے جو چالیس پچاس سال کے لوگ ہو جاتے ہیں عام طور پر ان کے گھٹنے جواب دے جاتے ہیں کمر جواب دے جاتی ہے۔ Shoulders جواب دے جاتے ہیں Doctors کہتے ہیں Arthritis ہو گیا ہے جوڑوں کا درد ہو گیا ہے۔ Allergy ہے۔

Pulmonary Diseases پھیپھڑوں کے امراض ہیں Tuberculosis سے لے کر Cancers ہے۔

Epliepsy, Aids, Hepatitis A,B & C ہے General Weakness ہیں۔

Various other diseases diagnosed & otherwise Cancer , ہے جو بھی ہیں مثلاً آج کل ایسی ایسی بیماریاں آ رہی ہیں کہ سمجھ نہیں آتا کہ پہلے ان پر تحقیق ہوئی ہے یا نہیں یا پہلے لوگوں کو نہیں تھیں یا اب ہمیں ہی لاگو ہوئی ہیں ۔ Mental Disorders کیا ہیں؟ Depression 80 فیصد پاکستان کی آبادی ڈپریشن یعنی ذھنی دباؤ کی مریض ہے، دوائیاں کھا لیتے ہیں رات نیند نہیں آتی میں نے اسلام آباد میں دیکھا ہے ایک Family تھی، بہت امیر تھی ان کو رات نیند ہی نہیں آتی تھی اتنے اتنے پھکے کھاتے گولیوں کے سونے کی گولیاں ۔ لیکن ان کو نیند کیوں نہیں آتی تھی ۔ کیوں؟

یہ Depression ہے! Phobias, Panic attacks, Anxiety disroders، ہمارے اندر بے چینی ہے ہم کچھ کرنا چاہتے ہیں ایک ہی رات میں امیر بننا چاہتے ہیں، فطری انداز میں نہیں چلنا چاہتے، سورج صبح نکلتا ہے اور شام کو ایک وقتِ مقررہ پر غروب ہوتا ہے اگر نکلتے ہی غروب ہو جائے تو کیا ہوگا؟ کائنات ٹوٹ جائے گی بچہ صبح پیدا ہو اسی رات کو جوان ہو کے شادی ہو جائے تو زندگی کا لطف ختم ہو جائے گا۔ اسلام عین فطرت ہے ہمیں فطری نظام میں پرویا گیا ہے Place کیا گیا ہے So we have to wait وہ پچھلی بات دیکھ لیں Contentment ہمارے اندر ہونا ضروری ہے۔

Obsessive Complusive Disorders ہر بندے کو عجیب عجیب قسم کے problems ہیں کوئی ہاتھ دھوتا ہے تو بار بار ہاتھ دھوئے چلا جا رہا ہے کسی نے کنڈی لگانے کی عادت ڈالی ہوئی ہے تو رات کو دس دفعہ جا کر کنڈی دیکھے گا مثلاً اس قسم کی ہماری ذہنی حالتیں ہیں۔ Personality Disorders ہیں pyschotic Disorders، Schizophrenia وہ بھی ایک بیماری ہے۔ Drug Addiction ہے۔ ہم دوائیوں کی Dependency میں چلے گئے ہیں ''بس جی نیند نہیں آتی، نیند کیوں نہیں آتی؟ یہ تو کوئی علاج نہیں ہے۔ جس چیز کا تعلق سوچ سے ہے وہ دوائی سے نہیں ٹھیک ہو سکتی وہ سوچ کی اصلاح سے ہی ٹھیک ہوگی۔ ایک علاج ہے کائنات میں Quran the, Ultimate Remedy یاد رکھو، قرآن کے علاوہ کوئی علاج نہیں ہے، سارے علوم، ساری انسانی Abilities جو ہیں وہ قرآن پاک ہی کی وجہ سے ہیں قرآن ساری انسانیت کے لئے ہے میں آپ کو اس کے علاوہ بعد میں بتاتا ہوں، میں نے ایک کرسچین کو جو Cancer کا مریض تھا جب سنایا تو کیا ہوا۔

جب ہم یہ کہتے ہیں کے قرآن پاک مکمل شفا ہے۔ تو جان لیجئے کہ یہ فرمان خداوندی ہے۔ اسکا یہ مطلب ھرگز نہیں ہے کہ ہم قطعی طور پر علاج کی اہمیت سے انکار کر رہے ہیں۔ ہمارا مقصود تو اس حدیث کی طرف اشارہ کرنا ہے۔ ''حدیث مبارکہ'' ایک یہودی طبیب شہنشاہ محترم سید عالم ﷺ کے پاس آیا اور شکایت کی کہ جب سے آپؐ تشریف لائے ہیں۔ اور لوگوں نے اسلام کو قبول کیا ہے انہوں نے میرے پاس علاج کیلئے آنا چھوڑ دیا ہے شاید اس لئے کہ میں یہودی ہوں۔ آپ جناب سید عالم ﷺ نے فرمایا ''ایسی بات نہیں۔ ہمارے ہاں کوئی بیمار نہیں ہوتا۔'' ذرا غور فرمائیں جنکے قلوب میں قبولیت کی روشنی ہو۔ وہاں مثبت سوچ کا حسن وجود کو محبت الٰہی سے بھر دیتا ہے اور جہاں حُب رسولؐ اور حب رب العلمین موجود ہو وہاں سوچوں میں انتشار کا نام و نشان نہیں ہوتا۔ اور بیماریاں منفی سوچ سے دیمک کی طرح وجود کو چاٹنا شروع کر دیتی ہے۔ لہذا صرف اقرار باللسان ہی نہیں۔ تصدیق بالقلب بھی لازم ہے اور یہی ایمان کی صفت ہے۔ یہ بھی یاد رکھیے سوچوں سے پیدا ہونے والی بیماریوں کو دوائیوں سے ٹھیک نہیں کیا جا سکتا اور عقل و عشق کا یہ اختلاف مادہ کی طرف دھکیلتا ہے اور روحانیت سے دور کرتا ہے۔

Spiritual Disturbance کو دیکھیں تو ہم بہت توھم پرست ہیں Black Magic، جس کو دیکھو کالا جادو ہو گیا ہے، ''میری روزی بندھ دتی جی''، ''میرے بچیاں دی شادی بندھ دتی جی''، ''میری نوکری بندھ دتی جی'' مطلب یہ عجیب عجیب قسم کے ہمارے توھمات ہیں زندگی کے۔ Possessions قبضہ کرلیا جن آ گیا جی۔ وہ بیٹھا رہے گا عجیب، عجیب سٹوریاں ہمارے معاشرے کے اندر Create ہو گئیں ہیں جن ہے، Demon ہے، Shaky Faith ہے ہمارا Faith بھی بہت حد تک shaky ہو گیا ہوا ہے۔

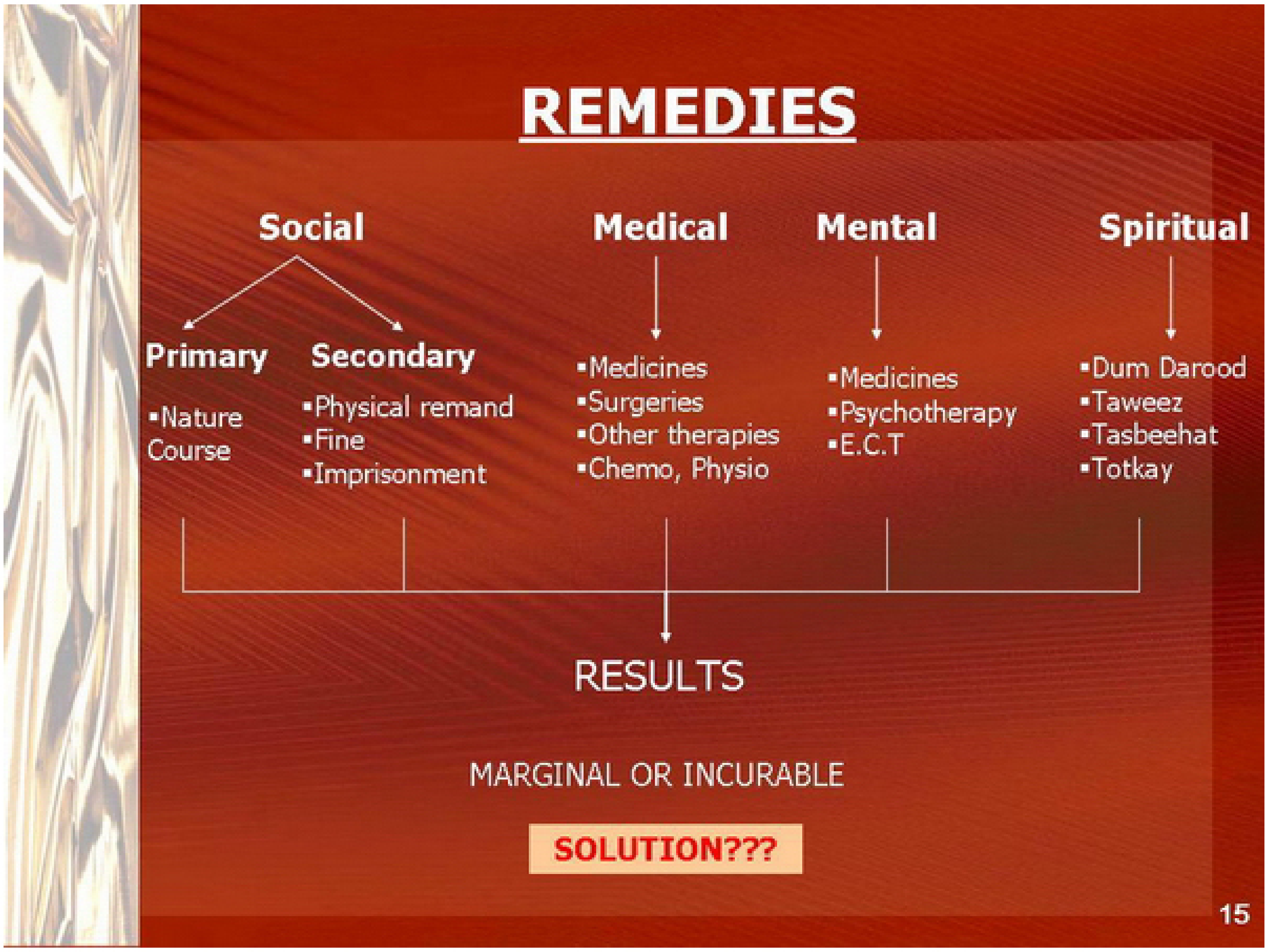

Remedies (علاج) کیا ہیں ان ساری چیزوں کے لئے جو Exist کرتی ہیں جیسے سماجی بیماریوں Social ills میں پہلا حصہ ہے۔ Primary اس کے لئے Nature کا Course ہے یعنی عمل مکافات کے ذریعے سزا ملتی ہے۔ ماں باپ کی آپ عزت وتکریم نہ کریں تو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کو مول لے رہے ہیں اب آپ اور میں اگر ایسے احکامات اور اخلاقی قدروں کو روندیں گے تو عمل مکافات کی چکی ہمیں ضرور سزا دے گی۔ اور یقینی طور پر اللہ کے آگے ہمیں اسکا حساب دینا ہے۔ جو Secondary ہے اس میں اگر چوری کرلی کسی نے ڈاکہ ڈال دیا کوئی جرم کردیا تو Physical Remand ہے، جرمانہ ہے، Imprisonment ہے جیل میں بھیج دیں گے وغیرہ وغیرہ۔

Medical کی بیماریاں Physical illness میں medicines ہیں۔ Surgeri es ہیں other therapies ہیں chemo ہے، Physio ہے کسی کو Cancer ہو جائے کہ جی میں نے Chemotheropy شروع کردی دو گھنٹے کا injection ہے اتنا ٹریٹمنٹ ہوگا بال اڑ جائیں گے and so on۔

Medicines ہیں psychotherapy ہے۔ Electroconvulsive therapy۔ بجلی کے جھٹکے دینے شروع کردیے دماغی توازن ٹھیک نہیں رہا۔

Spiritual Disturbances کے لئے دم، درود ہیں تعویز ہیں تسبیحات ہیں ٹوٹکے ہیں اب ہوتا کیا ہے سارے علاج کے بعد؟

Results marginal or incurable ایلوپیتھی کہہ رہی ہے Science کہہ رہی ہے کہ Hepatitis کا علاج 17 فیصد لوگ cure ہوں گے چنانچہ سو میں سے صرف 17 بچیں 83 لوگ مرجانے چاہیے۔ چاہے اس کے پاس پیسے ہیں یا نہیں ہیں، یہ Medical Science کہتی ہے ہم نہیں کہتے، ہم کہتے ہیں جب تک اوپر کا امر نہ ہو کوئی نہیں مر سکتا، بیماری سے کوئی نہیں مرتا۔ بیماری سے تو بندہ پھر صحت یاب ہو جاتا ہے۔ مرض الموت سے کوئی نہیں بچ سکتا۔ اب Solution کیا ہے۔

Where to go? ۔ یہ ہماری (مشکلات) Problems ہیں ہزار ہا (مشکلات) Problems ہمارے سامنے ہیں ہم بڑے بے چین ہیں ہمارے پاس Resources نہیں ہیں ہم گاڑی خریدنا چاہتے ہیں۔ گھر بنانا چاہتے ہیں یہ ساری ہماری Problems ہمارے ذہن کے اندر ہم کڑتے رہتے ہیں سارا دن۔ ناظم صاحب کی طرف دیکھتے ہیں Negativity کی وجہ سے ہمیں۔۔۔۔ ناظم بھی برا لگنا شروع ہو جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی طرف دیکھتے ہیں ہمیں وہ بھی برا لگنا شروع ہو جاتا ہے ہمیں President صاحب بُرے لگنا شروع ہو جاتے ہیں ہمیں PrimeMinister بھی برا لگنا شروع ہو جاتا ہے۔ ہمیں police بُری لگنی شروع ہوتی ہے ہمیں ہر بندہ اپنے سوا سب بُرے لگنے لگ پڑتے ہیں شاید یہ سارے لوگ ٹھیک نہیں ہیں۔ ایماندار نہیں صرف ہم ایمان دار ہیں۔

This is negative thinking اس کو صحیح کرنا ہے۔

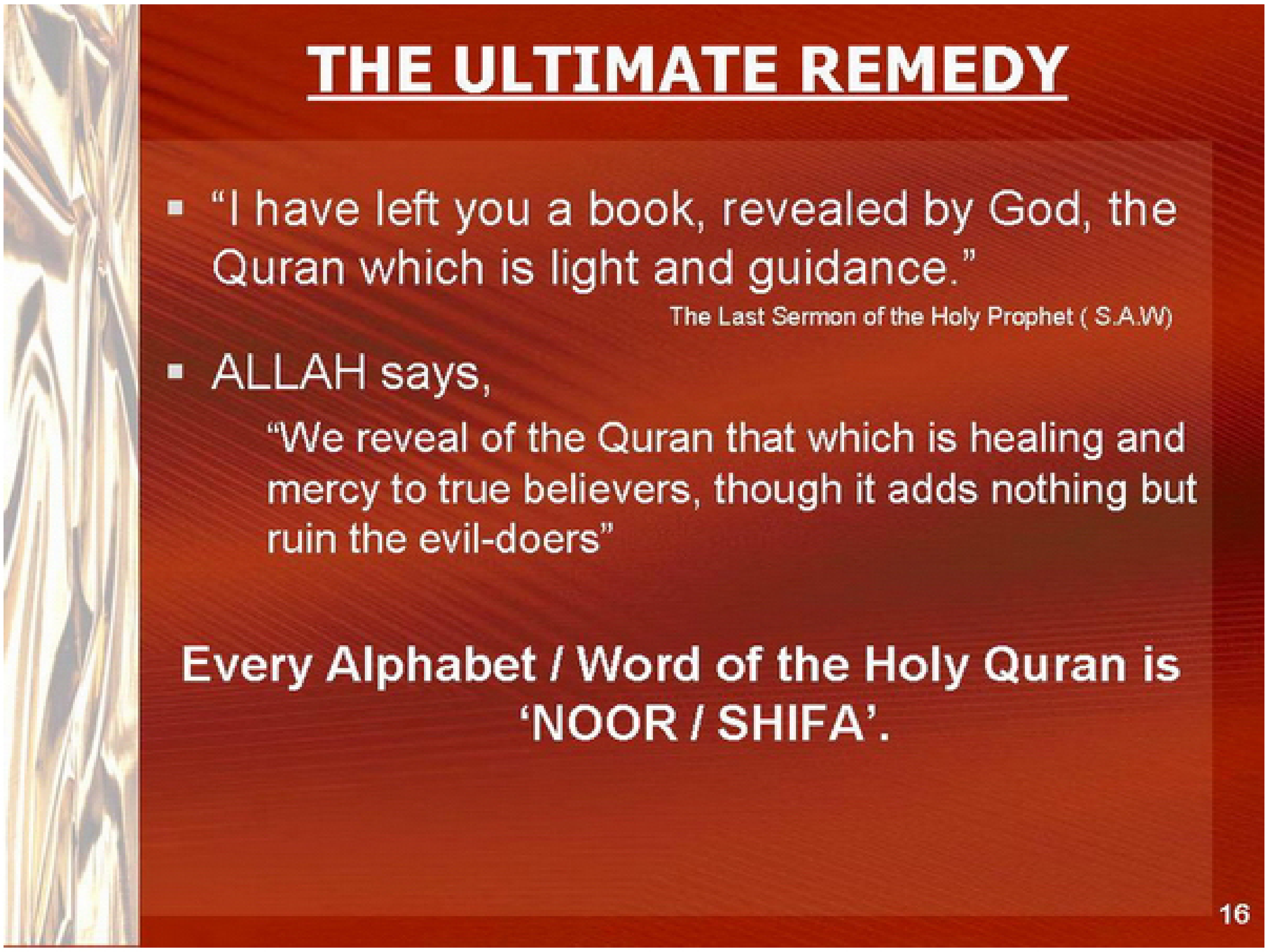

Solution کیا ہے؟ The Quran، The Ultimate Remedy فرمایا نبی علیہ الصلوۃ والتسلیم نے

"I have left you a book revealed by the God .The Quran which is light& Guidance"

"میں اپنے پیچھے ایک کتاب چھوڑے جا رہا ہوں قرآن مقدس جو تمہارے لئے روشنی ہے ہدایت ہے" رحمت ہے کرم ہی کرم ہے اللہ کیا کہتا ہے۔

"We reveal of the Quran which is healing and mercy to true Believers. Though it adds nothing but ruins the evil-doers"

ہم نے یہ قرآن اس لئے نازل فرمایا کہ یہ رحمت ہے شفا ہے مومنین کے لئے اور ظالموں کے حق میں اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے؟ یہ ظالم کون ہے۔ جو اس Message کو سن کے React کرے قبول کرنے سے انکار کرے، اس لئے کہ جو آپ تک پیغام لے کے آیا ہے وہ آپ کو قرآن کا پیغام دے رہا ہے کوئی اپنی ذات کا پیغام نہیں دے رہا۔

Every Alphabet / word of the Holy Quran is Noor.

قرآن کا ہر حرف، ظاہر اس کی کتاب ہے، ظاہر اس کا حرف ہے، الف، الف اللہ، یہ الف لگتا ہے، لیکن یہی وحدانیت ہے یہ ظاہر میں حرف ہے باطن اس کا نور ہے جیسے ڈاکٹر اقبالؒ نے فرمایا۔

یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن
قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن۔

ہماری جو Research ہے، That is based on Sura Al.Rehman

why Sura Alrehman? کیوں؟ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ شہنشاہ پاک ؐ نے فرمایا کہ سورہ الرحمٰن قرآن مقدس کی دلہن ہے ایک دلہن ہے بہت حسین تصور ہے نعمتوں کا رحمتوں کا، رحمٰن ہے کیا؟ جو نیک، گنہگار، بدکردار، مسلمان، کافر، ہندو، سکھ، عیسائی، سب کے اوپر یکساں مہربانی کرنے والے کو رحمٰن کہتے ہیں۔ بن مانگے برسات کہتے ہیں رحمٰن کو جو سب پہ مہربانی کرے، اس کو اس سے کوئی غرض نہیں کہ آپ اس کو مانتے ہیں نہیں مانتے اس کا راگ آلاپتے ہیں یا نہیں آلاپتے۔ آپ تسبیح پڑھتے ہیں کہ نہیں پڑھتے اللہ اپنی رحمت کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ بارش جب آتی ہے یہ نہیں دیکھتی یہ بازار حسن ہے یہاں نہیں ہوگی یہ گندگی کا اڈا ہے بادشاہی مسجد پر بھی بارش ہوگی، بازارِ حسن پر بھی بارش ہوگی۔ شریفوں کے علاقے پر بھی بارش ہوگی۔ یہ رحمٰن عظیم کی شان ہے کیونکہ وہ سب کا رب ہے۔

کیوں سنا جائے؟ لوگ کہتے ہیں۔ میں پڑھ نہ لوں۔ آپ کیوں کہتے ہیں۔ کہ ہم سنیں، میں تو پڑھتا ہوں۔

" When the Quranic verses are recited listen with fullest concentration so that you are blessed with mercy"

قرآن محکم میں اللہ فرماتا ہے کہ ''جب ہمارا کلام پڑھا جائے تو اس کو خاموشی اور توجہ سے سنو تا کہ تم پر رحم کیا جائے''۔ خاموشی اور توجہ!

Deep concentration کے ساتھ so that you are blessed، تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

نبی علیہ صلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا۔ I Prefer to listen the recitation of Quran یعنی میں قرآن کا سننا پسند کرتا ہوں اور صحابہ کی جماعت میں بیٹھ کے کوئی بھی صحابی پڑھتے تھے اور آپؐ بھی ان کے درمیان میں بالکل یکسوئی اختیار کر کے قرآن محکم سنتے تھے آپؐ نے فرمایا ایک موقع پر کہ ''تم لوگ اپنے دیگر بھائیوں کی نسبت 500 سال پہلے جنت میں داخل ہو گے''۔

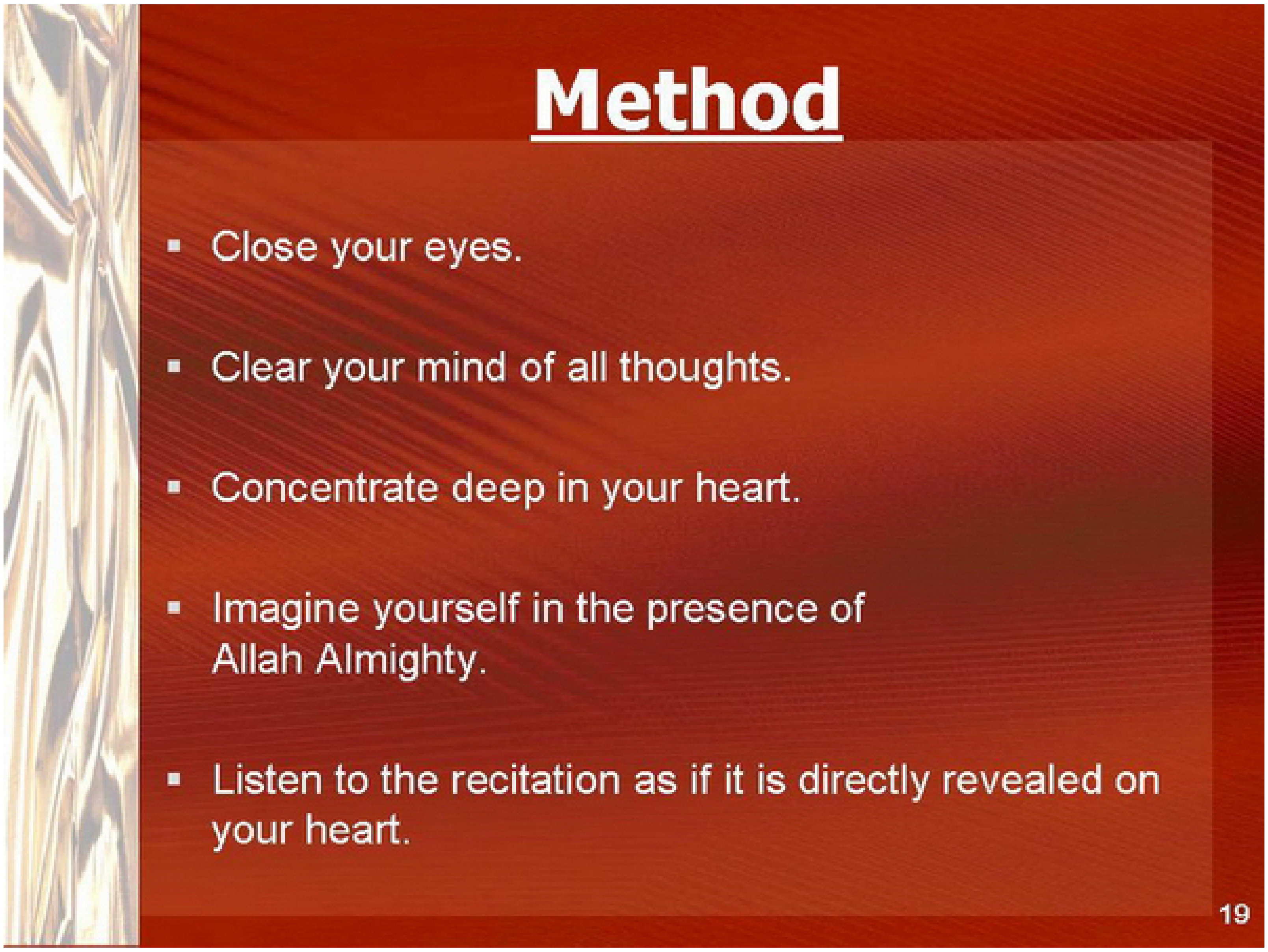

اس کا طریقہ، Important چیز کیا ہے؟ اس کا Method کیا ہونا چاہیے سننے کا؟ آپ اپنی آنکھیں بند کریں گے اپنے ذھن کو تمام خیالات سے آزاد کریں گے اپنے قلب میں بالکل Concentrate کریں گے ایسے سنیں گے دل کے کانوں سے

Not with these ears. جیسے سلطان العارفینؒ نے فرمایا۔

''سنیا سخن تے گئیاں کھل اکھیاں'' یہ کون سی آنکھیں کھلیں؟ یہ قلب کی آنکھ ہے، یہ کون سا کلام ہے؟ ایک ہی کلام ہے۔

so concentrate deep in your heart دل کے کانوں سے سننا ہے، یہ روشنی یہاں سے نہیں جائے گی یہ روشنی پورے وجود میں گھس جاتی ہے۔ ہم ایک Hospital گئے ایک بہت ہی ہمارے محترم سرکاری افسر تھے، ان کے Father in Law کو Problem ہوگئی وہ Coma میں چلے گئے۔ تو جب ہم ہسپتال پہنچے تو ہمیں ڈاکٹر نے کہا آپ تشریف رکھیں، پوچھا کتنے دن ہو گئے تو کہا 12 , 13 دن ہو گئے، آپ ذرا کیسٹ پلیر منگوا دیں۔ وہ ہنسنے لگے۔ لو! ہم اسے اتنے زبردست علاج دے رہے ہیں اور یہ ہوش میں نہیں آیا آپ کہہ رہے ہیں کیسٹ پلیر سے بھائی جان یہ Coma میں ہے سنتا نہیں ہے۔ اب Science نے بتایا کہ جو Coma میں ہوتا ہے وہ سب کچھ سنتا ہے۔ ہم نے سورہ الرحمٰن لگائی دس منٹ کے بعد حضرت صاحب نے آنکھ کھول دی۔ یہ میرا تجربہ ہے۔ میں Nephrology ward میں بھی جاتا رہا ہوں جتنے Coma میں لوگ ہوتے ہیں۔ قاری باسط کی آواز میں سورہ الرحمٰن اس کے سرہانے چلا دو قرآن مقدس وہ رحمت ہے وہ نور ہے جو کسی کا محتاج نہیں۔ رحمت کسی شکل کی محتاج نہیں رحمت کسی کردار کی محتاج نہیں یاد رکھو۔ یہ اندر چلا جاتا ہے۔ So revelation of Quran ایسے سننا ہے کہ جو آپ کے قلب پہ نازل ہو رہا ہے قلب پہ اترے۔

"imagine your self in the presence of Allah Almighty" خود کو اللہ رب کریم کے سامنے محسوس کرنا ہے کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے اور ہم اس کے روبرو ہیں احساس ندامت، احساس ملامت یہ ساری چیزیں اسی وقت اندر سے جنم لے سکتی ہیں جب ہم تصور خالق حقیقی کا بنائیں ہم کبھی بھی اس کی نگاہ سے باہر نہیں ہیں ہم یہ نہ سوچیں کہ ہم مسجد جائیں گے تو وہ ہمیں دیکھ رہا ہے وہ ہمیں گھر میں بھی دیکھ رہا ہے۔ ہم ہر لحظہ اس رب کریم کی حفاظت میں بھی ہیں۔ وہ ہمیں دیکھ بھی رہا ہے۔ ''ولا یودہ حفظھما وھوالعلی العظیم''۔

Listen to the recitation as if it is directly revealed on your heart آپ کے قلب کے اوپر قرآن نازل ہو رہا ہے۔ اندر تاریکی ہے۔ حجاب ہے! صوفیا اسے کہتے ہیں حجاب غین اور حجاب رین، غین کہتے ہیں تاریکی کو اگر تاریکی ہے.

Your are very lucky، تاریکی میں روشنی ہو جاتی ہے ہر رات کے بعد روشنی ہے دن ہوتا ہے۔ قرآن نور ہے روشنی ہے جب یہ اندر کی طرف جاتا ہے تو تاریکی دور ہو جاتی ہے کفار کے لئے رین کا لفظ استعمال ہوا ہے رین زنگ کو کہتے ہیں جو لوہے کو بھی کھا جاتا ہے۔

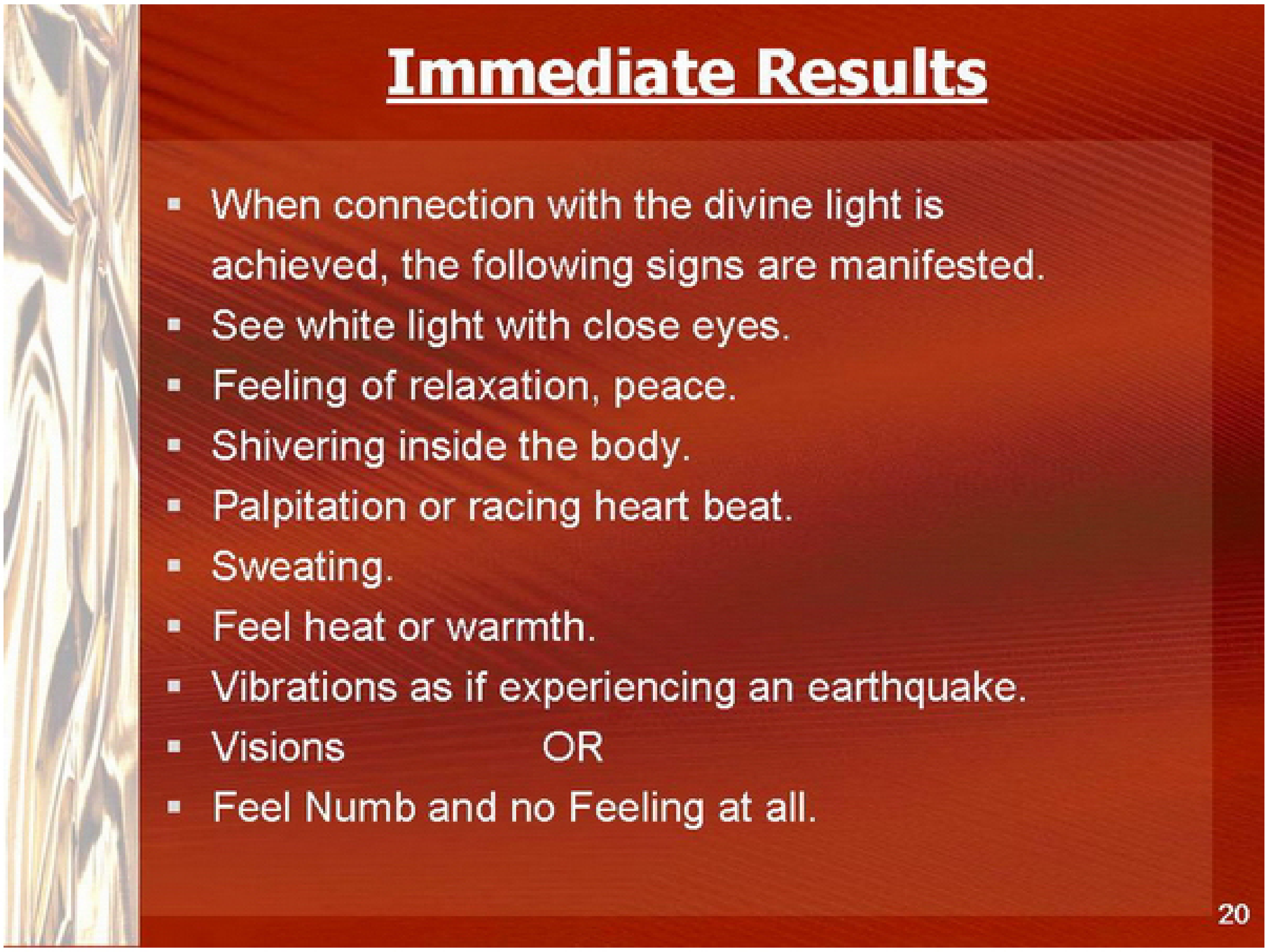

Immediate Result جب ہم ایسا کرتے ہیں تو ہوتا کیا ہے۔

آج میں آپ کو سنا کے جاؤں گا۔ تھوڑی سی، یہ جو کچھ کہوں گا یہ زبانی کلامی Theory نہیں یہ Practical ہوگا۔ آپ کے ساتھ ہوگا۔ اس کے Result کیا آئیں گے۔

When connection with the divine light is achieved the follwing signs are manifested.

جوں ہی آپ آنکھیں بند کریں گے اور خود کو رب ذوالجلال کے سامنے پیش کریں گے تو ہوگا کیا؟ See white light with closed eyes ''اللہ نور السموات والارض'' اللہ نور ہے زمین و آسمان کا، روشنی پھیل گئی، آنکھیں بند کیں روشنی پھیل گئی، Feeling of peace , relaxtion بالکل Relax ہو جاؤ گے سکون میں آجاؤ گے Weightless ہو جاؤ گے۔ Elevation محسوس کرو گے ہوتا کیا ہے؟ Soul روح اور جسم میں Disharmony ہو گئی تھی۔ روشنی اوپر سے پڑتی ہے روح واپس آتی ہے اور روشنی جب پڑتی ہے تو اس سے ایک Harmony پیدا ہوتی ہے جس سے انسان Elevated محسوس کرتا ہے سکون محسوس کرتا ہے اس کا دل کرتا ہے کہ اس کے بعد کوئی کام نہیں ہونا چاہئے۔

Shivering inside the body، کپکپاہٹ! اتنی کپکپاہٹ طاری ہوتی ہے۔ میں نے کہا تھا ''اللہ'' پورا جسم کانپنا شروع ہو جاتا ہے اتنے زلزلے آتے ہیں یہ ایسا کلام نہیں ہے، یہاں پر میں آپ کو بتا دوں میں ایک Cancer ward میں گیا وہاں 17 آدمی تھے یہ اسلام آباد کے PIMS Hospital کا واقعہ ہے انہوں نے مجھے منع کیا ڈاکٹروں نے کہ ماسک لگاؤ اندر نہیں جانا شاہ جی آپ کو بیماری پکڑ لے گی۔ میں نے کہا آرام سے بیٹھو کچھ نہیں ہوتا۔ میں چلا گیا اندر، وہ میں نے دیکھا تو وہ سارے بڑے Depression کے مریض کسی نے سرہانے قرآن پاک بھی رکھا ہوا ہے کوئی پڑھ رہا ہے۔ میں نے کہا جی کہ PTV کے ایک Programme کے سلسلے میں حاضر ہوا ہوں مجھے ایک راز ملا ہے وہ راز یہ ہے کہ مایوس نہیں ہونا شفا صرف منجانب اللہ ہے، پیش ہونا آپ کا کام ہے۔ باقی دیکھیں کیا ہوتا ہے آپ صرف مجھے دس منٹ دیں آنکھیں بند کریں، میں Cassette چلاؤں گا، آپ اس کے بعد جو محسوس کریں مجھے بتائیں میں اس کو Record کروں گا مجھے Television پر چلانا ہے اس روح کو اس مشن کو پھیلانا ہے کہ میرے ملک کی سسکتی مخلوق دکھی انسانیت کو پیسوں کی نہیں جذبوں کی ضرورت ہے کیسے ٹھیک ہوں سارے تو امیر نہیں ہو سکتے ساروں کے پاس تو جائدادیں نہیں آسکتی، ارے اتنی بڑی نعمت رکھتے ہوئے ہم جائدادیں ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ گھروں میں رکھ کر بھی ہم محروم ہیں سب کی آنکھیں بند کروا دیں 10 منٹ بعد کھلوائیں ہاں جی کیا محسوس ہوا، کسی نے کہا یہ بڑی اچھی کتاب ہے، سچی کتاب ہے میں نے کہا میں نے یہ نہیں پوچھا میں نے کہا اگر میں آپ کو گالی دوں تو آپ کو کیسا لگے گا انہوں نے کہا آپ کیسی باتیں کرتے ہیں مجھے غصہ آئے گا میں آپ کو پھر بتاؤں گا کہ پھر میں کیا کروں گا میں نے کہا واہ ایک گالی کا اتنا Reaction ہے کہ آپ مجھ پر غصہ اتاریں گے، میں نے آپ کو قرآن پاک سنایا ہے یہ کیا ایسی کتاب نہیں ہے ایسا کلام آپ کے کانوں سے نہیں داخل ہوا کہ آپ کا قلب لرز جائے، جس سے آپ کے جسم میں ایک عجیب Vibration ہوئی ہو جس سے آپ کو Relaxation محسوس ہوئی ہو کسی نے کوئی جواب نہیں دیا ایک کرسچین لیٹا ہوا تھا، اس نے ہاتھ کھڑا کیا اس نے کہا جی Unfortunatily I am a Christian لیکن اگر آپ اجازت دیں تو میں کچھ کہوں میں نے کہا ''بولیں'' اس نے کہا '' آپ نے کہا آنکھیں بند کر لو''۔ اب میں بتا رہا ہوں کسی یقین کی ضرورت نہیں کسی Faith کی ضرورت نہیں میں کتاب کی سچائی، حقانیت کی بات کر رہا ہوں، اللہ رب العالمین کی بات کر رہا ہوں۔ اس نے کہا '' آپ نے کہا آنکھیں بند کر لیں میں نے آنکھیں

بند کر لیں''۔آپ نے سورہ الرحمٰن چلا دی کہتا ہے کہ اچانک مجھے لگا کہ زلزلہ آرہا ہے اور آنکھیں بند تھیں تو روشنی پھیل گئی اور مجھے ایسا لگا جیسے خوشبو آنے لگ پڑی ہو بس اس کے بعد آپ نے آواز دے دی کے آنکھیں کھول دو تو میں نے آنکھیں کھول دیں میں حیران ہوں کہ میرے جسم میں اتنا درد تھا جو کسی بھی دوائی سے نہیں جا رہا تھا۔اب میرے جسم میں درد ہی نہیں گویا جیسے کچھ تھا ہی نہیں۔اس نے کہا''آج میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ یہ سچ کتاب ہے میں ضرور ٹھیک ہوں گا اور نہ صرف میں ٹھیک ہوں گا یہ سارے میرے بھائی بھی ٹھیک ہو جائیں گے''۔اور یہ میں نے پیغام Television پر چلایا۔اور مجھے بہت ساری تنظیموں نے کہا کہ یہ تم نے کہاں سے Record کر لیا۔میں نے کہا میں نے کچھ نہیں کہا بھائی یہ تو اس کتاب عظیم کی برکت ہے میں تو خود دیکھ۔دیکھ کے حیران ہوں اس نے تو خود مجھے بھی بدل دیا۔

Shivering !میں نے کہا جسم کے اندر کپکپاہٹ، Palpitation اور Raising Heart Beat، کپکپی، دل کی دھڑکن ایسے تیز ہوتی جیسے ابھی یہاں سے باہر نکل جائے گا بے قابو ہو جاتا ہے۔Sweatting، پسینا آنا شروع ہو جائے گا آپ کو

Feel heat or Warmth آپ کو ایسے لگے گا جیسے گرمی شروع ہو گئی ہے یہ کیسی گرمی ہے موسم تو بڑا اچھا ہے گرمیاں بھی نہیں آئیں یہ کیا ہو گیا، اتنی Heat محسوس ہو گی آپ کو اس جلال کی اس روشنی کی اس نور کی۔

Vibration as if experiencing an earth quake جیسے زلزلہ آرہا ہو۔ Visions بہت سارے لوگوں کو مختلف visions آتے ہیں کوئی کعبہ میں پھر رہا ہوتا ہے کوئی مدینہ میں پھر رہا ہوتا ہے۔کوئی کہیں پھر رہا ہوتا ہے اور کوئی کہیں پھر رہا ہوتا ہے۔اور Feeling Numb and no feeling at all دو قسم کے انسانی وجود ہیں ایک وجود ایسا ہے جو چھوٹی چھوٹی سی چیزیں محسوس کر لیتا ہے۔جیسے آپ گھر میں بیٹھے ہوں تنہا بیٹھے ہوں ذرا سا خیال آئے کوئی کھٹکا ہو پورے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں

کچھ ایسے لوگ ہوتے ہیں ان کو کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا یہ ان کی خرابی نہیں ہے یہ وجود دو طرح کے ہوتے ہیں ان کو بہت دیر بعد محسوس ہوتا ہے۔

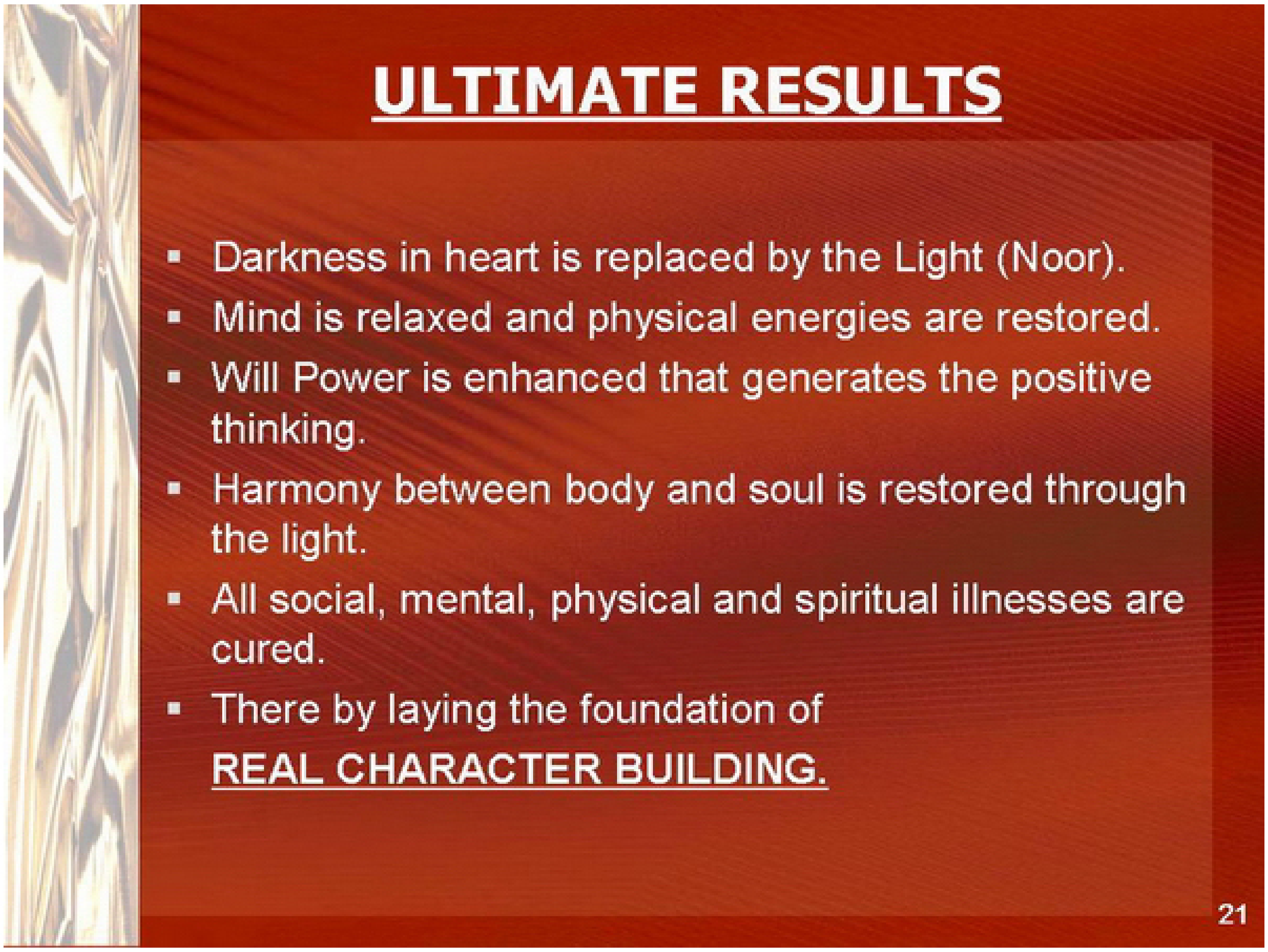

Ultimate Results کیا ہیں؟ بلا آخر ہو گا کیا؟

Darkness in heart is replaced by the light ،تاریکی کی جگہ روشنی آجاتی ہے دل روشن ہو جائے گا، قلب روشن ہوں گے تو ہماری سوچ مثبت ہو جائے گی، Mind is relaxed & Physical energies are restored میں کئی کئی گھنٹے بولا ہوں کئی Seminars میں گیا ہوں میں نے کبھی رٹا نہیں لگایا کبھی کتاب نہیں پڑھی، یہ Energy ہے روشنی جس میں خلوص کی ضرورت ہے میری نہیں ہے یہ ان بابا کی ہے جنہیں قلندرؒ کہتے ہیں۔ مخدوم سید صفدر علی بخاریؒ، میں نے ان کو اس Age میں دیکھا۔ آپؒ فرماتے ہیں ہر سانس کا حساب دینا ہے یاد رکھو اپنے ہر سانس کی حفاظت کرو، ایک دن تم سے بڑا سخت حساب لیا جائے گا۔ So ہر سانس کے ذریعے Selflessness جو ہے جو میں نے کہا تھا Selflessness is productive Towards Society Seflessness کیا ہے؟ ہمارے اندر خلوص ہونا چاہیے کسی غرض سے نہیں، چندہ نہیں اکٹھا کرنا، پیسے نہیں مانگنے، کیسٹیں نہیں بیچنی ہم تو Cassette بھی فری دیتے ہیں۔CD بھی فری دیتے ہیں کہتے ہیں بھائی اپنے لئے سن لے ساتھ لے جا۔ جب ٹھیک ہو جائے اس کی Fees یہ ہے اس کو آگے کسی کو دے دینا اس کے لئے Website بنائی نہ خرید سکو تلاوت وہاں سے Download کر لو۔ Will power is enhanced that generates the positive thinking قوت ارادی سے کیا بنتا ہے؟ آپ کے اندر Positive thinking آتی ہے مثبت سوچ پیدا ہوتی ہے آپ کے اندر

Harmony between body & soul is restored through the light۔ وہی میں نے بات کی تھی کہ جیسے
آپ کے اندر جو Disharmony پیدا ہوگئی تھی۔ اس روشنی کے ذریعے جو آپ نے آنکھیں بند کر کے سنی ہے اس سے بہتر ہو جائے گی۔

اب سوال یہ ہے کہ یہ صرف بیماریوں کے لئے نہیں ہے I am not talking about diseases، یہ تو میں نے آپ کو مثال دی
ہے میں بات کر رہا ہوں کردار سازی کی مثبت سوچ، کردار سازی کا نام ہے۔

Character Building ، How to build the Character? تقریریں کر کے نہیں میں کسی کا کردار نہیں بنا سکتا۔ کردار یہ
قرآن محکم بناتا ہے یہ پاک کتاب بناتی ہے، یہ کہہ رہا ہے ''ہمارے کلام کو توجہ اور خاموشی سے سنو تا کہ تم پر رحم کیا جائے'' ہم رحم کو پتہ نہیں کیا سمجھتے
ہیں شاید ''مینوں صحت مل جائے گی یا مینوں گھر مل جاوے گا یا مینوں جائداد لب جائے گی'' یہ رحم نہیں ہے، حدیث مبارکہ ''ہر امت کا ایک فتنہ
ہے میری امت کا فتنہ مال ہے''۔

مال ہی تو فتنہ ہے اور رحم کیا کرتا ہے ایک مثبت سوچ Develop کرتا ہے۔ ایک کردار بنے گا صوفیاء کیا کرتے تھے؟

Why every non-muslim respects the sufis، Why ? وہ صوفی کو دیکھتے ہی ہاتھ باندھ کر بیٹھ جاتے ہیں اس
لئے کیونکہ صوفی ہمیشہ انسانیت سے پیار کی بات کرتا ہے وہ یہ نہیں کہتا جھگڑا کرو وہ کہتا ہے نفرت نہیں کرنی شکایت نہیں کرنی گلہ نہیں کرنا پیار کرو
بس۔ یہ کردار بن رہا ہے آپ کیا سمجھتے ہیں کہ ہم شہنشاہ محترم علیہ الصلوۃ والتسلیم کو آسانی سے Follow کر سکتے ہیں ارے بابا جو
رحمۃ العالمین ہیں وہ تو ہمیں احسن تقویم میں ڈھالنے کے لئے آئیں ہیں۔ ہمارا کوئی کردار ہو شکل نہ ہو، لباس بے شک نہ ہو لیکن ہمارا کوئی
کردار تو ہو ہمارے کردار سے خوشبو آئے ہم کہیں جائیں ہمیں دیکھ کے لوگ کہیں یہ کتنے اچھے لوگ ہیں ہمیں بولنا نہ پڑے بولنے سے نہیں پھیلتا
یہ صرف بیٹھنے سے Vibration جو میں بار بار بات کر رہا ہوں۔ Vibration سے پھیلتا ہے۔

All social , Physical , Mental & Spiritual illnesses are cured تمام بیماریاں ختم میں نے خود کیا ہے۔

Cancer کے مریض ہم اٹھا کے لائیں ہیں۔ Hepatitis کے مریض 100% Cure ہو کے Fitness کے ساتھ،

We produced a programe of 50 minutes سورہ الرحمٰن پر ہم نے ایک پروگرام کیا تھا جس میں ہم مریض لے کے
آئے تھے ان کے ڈاکٹر لے کے آئے تھے۔ ہم نے کہا تھا آپ نے انہیں لاعلاج قرار دیا ہے یہ آپ کی رپورٹ ہے ہم نے ان کو سورہ الرحمٰن
سنائی ہم نے دوبارہ Medical reports کروائی ہیں یہ اب کی رپورٹ ہے اب آپ بتائیں آپ کیا کہتے ہیں علاج نہیں ہے۔ ہم کہتے
ہیں جناب اپنا بھی علاج کرواؤ، انسانیت کو Dependency کی طرف مت لے کر جاؤ، مت دوائیوں کا محتاج کرو انسان کو اگر محتاج
کرنا ہے تو شہنشاہ کے فرمان کی طرف دیکھو ''میں تمہیں ایک اللہ کے آگے جھکانے آیا ہوں''

That is the dependancy. وہ ہے اصل (Dependency) محتاجی صرف اللہ کی ہے۔

There by laying the foundation of real character building. یہ بنیاد کردار سازی کی، یہاں سے
کردار سازی شروع ہوتی ہے میں نے کہا تھا کردار سازی کی ضرورت ہے، ہمارا Character نہیں ہمارا کوئی فعل نہیں یاد رکھو ہم اگر نماز، روزہ، زکوۃ، حج جیسے فرائض کو عبادت سمجھ کر ادا کرتے ہیں تو یہ کوئی احسان نہیں کوئی مان نہیں ہے۔

پڑھنے دا تو مان نہ کریں اے نہ آکھیں میں پڑھیا

او، جبار قہار، سدا اوے متاں روڑ دیوے دودھ کڑھیا

اس کے آگے کیا مان ہے۔ ارے کچھ کرنا ہے تو انسان سے پیار کر کے دیکھو کسی ایک سے۔

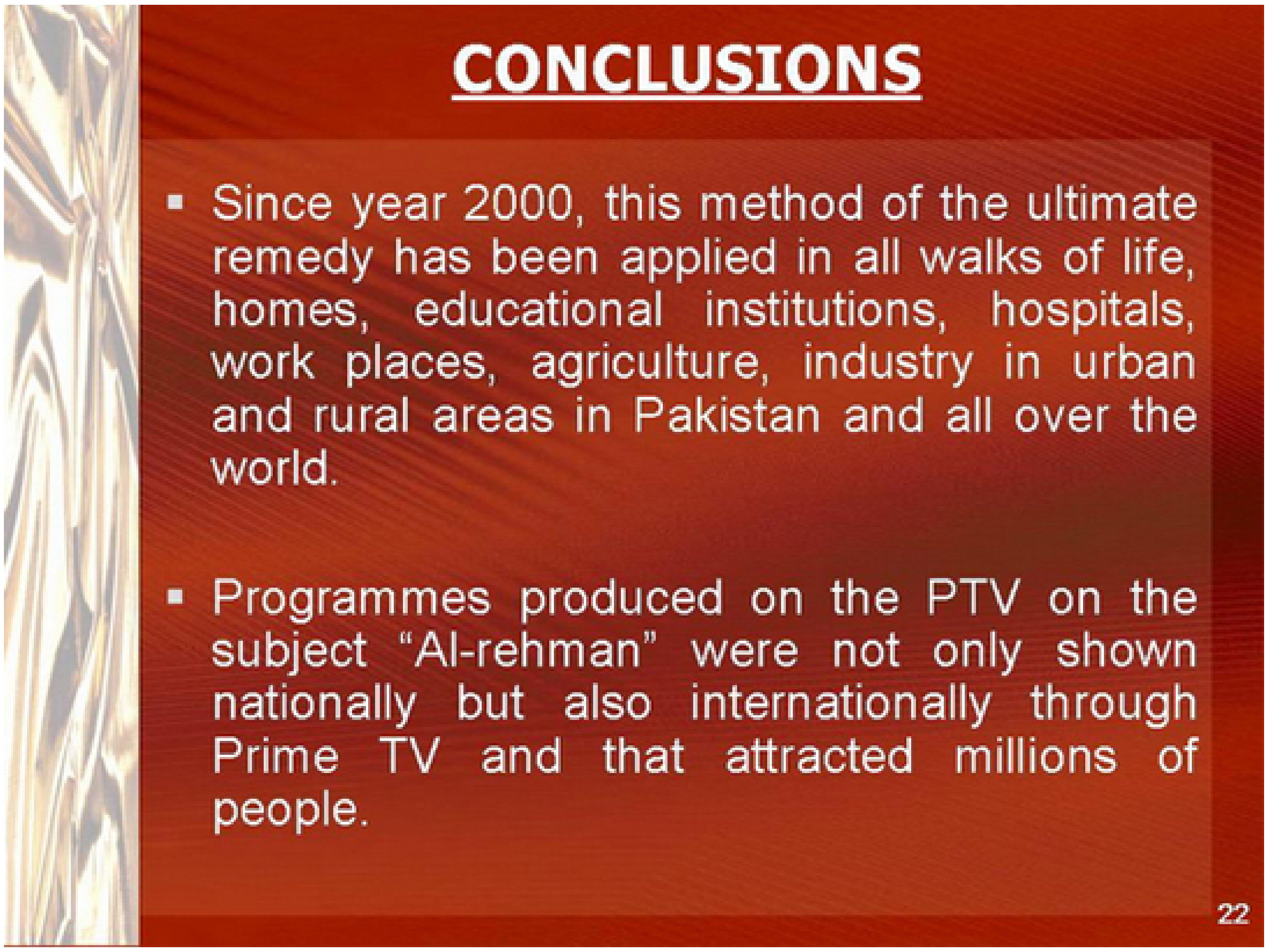

Conclusion کیا ہیں؟

ہم Since year2000, this method of the ultimate remedy has been applied in all walks of life, نے اسے گھروں، workplaces, Hospital, Educational institutions , industry in urban & rural , Agrculture ، تمام علاقوں میں پوری دنیا میں ہم نے اپنے تمام Efforts, یہ Message ہمیشہ سینہ با سینہ پھیلانے میں صرف کیے ہیں۔ And thats why we are here today

آپ کے سینے میں بھی یہ Message جائے۔ آپ ایک سے 50,50 سے 50 ہزار and in 50years time

آپ سوچیں یہ کتنا پیارا حسنِ قرآن یہ سچائی یہ روشنی کتنے قلوب کو منور کر سکتی ہے۔

Programes produced on the PTV on the Subject "Al.Rehman" were not only shown nationally but also internationally through Prime TV & that attracted millions of people,

لاکھوں کروڑوں لوگوں نے دیکھا، آج بھی میں Europe کے جتنے Radio چینلز ہیں America کے جتنے **Radio** Channels ہیں۔

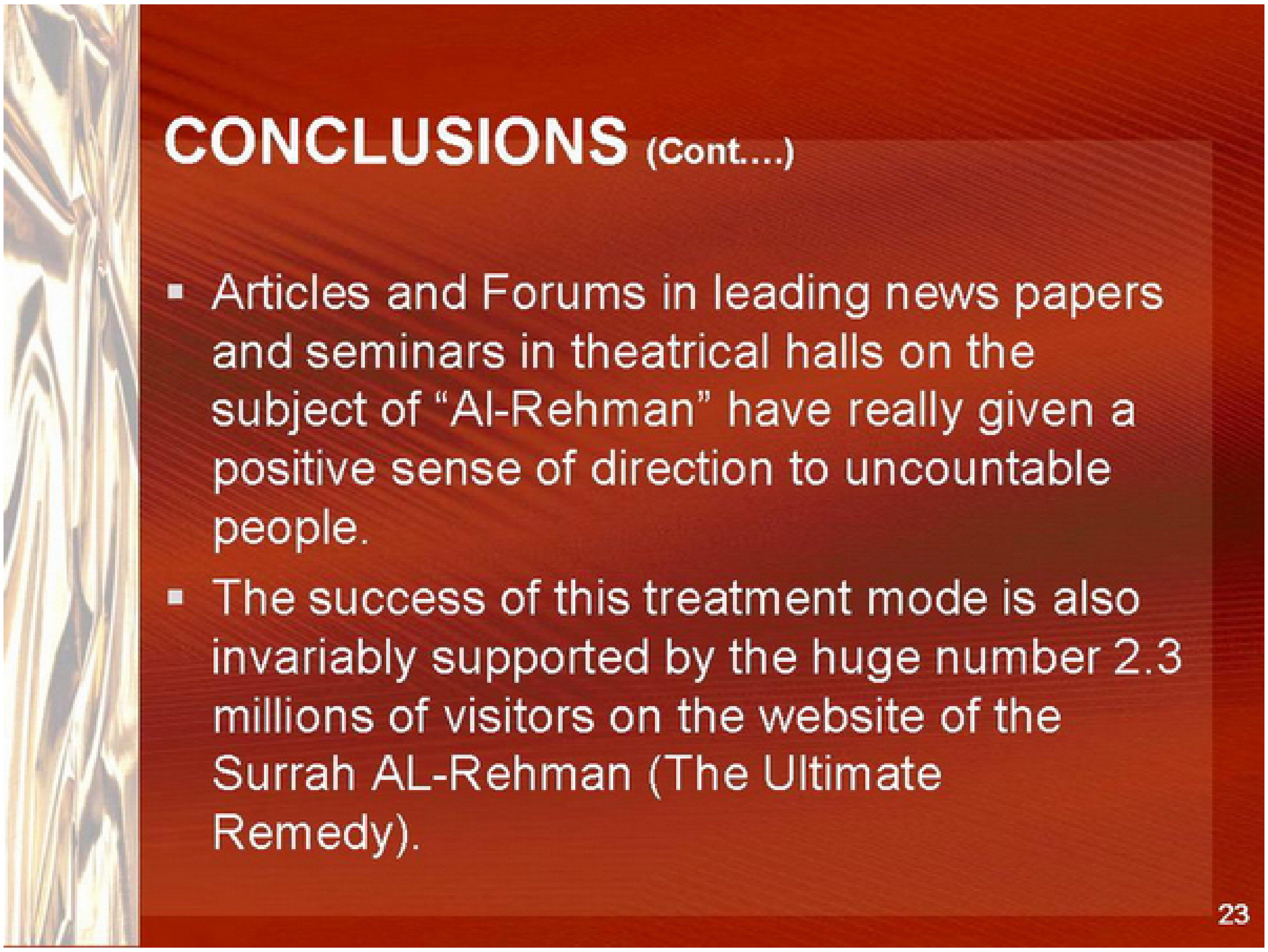

میرے ٹیلی فون کے ذریعے سورہ رحمٰن کے اس سچے پیغام کو نشر کرتے ہیں وہاں میرے مسلمان بھائیوں کو پاکستانی بھائیوں کو ضرورت ہے۔ they are very disturbed پیسہ آ گیا سکون چلا گیا۔ پیسہ آیا سکون گیا چلو اب سکون خرید و، اب کہاں سے ملے گا سکون، کسی چیز سے نہیں ملتا۔ یہ صرف ایک جگہ سے ملتا ہے، جہاں جھک جاؤ گے جس کے آگے جھکنا ہے۔

اخباروں میں جیسے بتایا گیا یہاں پر بھی Articles لکھے گئے ہم نے Seminars کے Lahore میں بھی ہوئے اسلام آباد میں بھی، ہر شہر میں ہوئے ہیں جس میں ایک Positive sense of direction لوگوں کو ملی۔

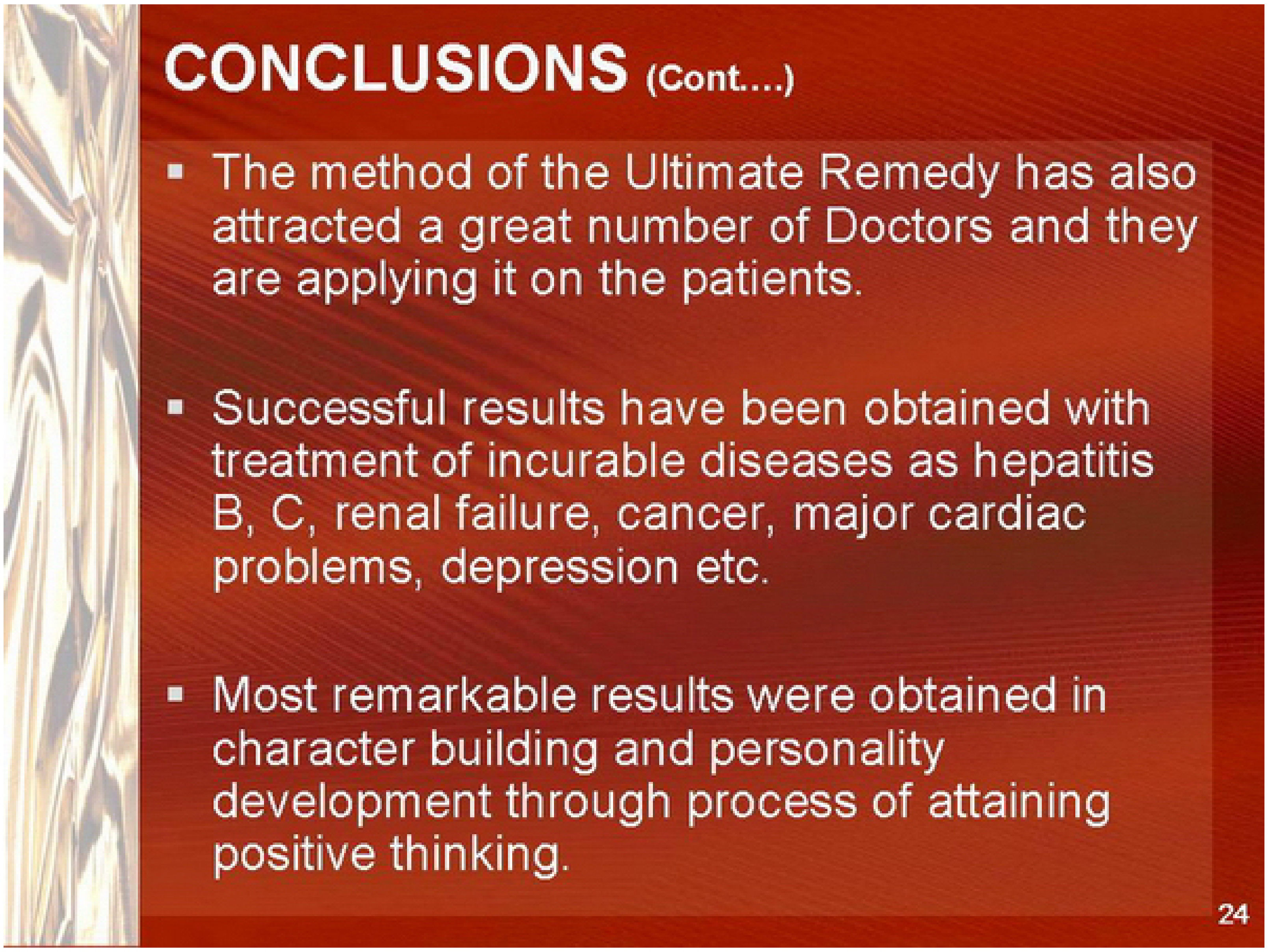

Successful results have been obtained with treatment of incurable diseases as hapatitis B,C ,Renal failure.

kidney failure کی ایک خاتون پیش کی تھی پروگرام میں جس کی دونوں Kidneys fail تھیں۔ اوراس کے بعد اس 70 سالہ خاتون کی Kidney نے کام کرنا شروع کر دیا بھائی یہ تو چھوٹی سی بات ہے ارے فقراءمُردوں کو غور سے دیکھتے تھے تو مردے زندہ ہو جاتے تھے، ہمارے بابا نے فرمایا۔ مردے زندہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے مردہ قلوب زندہ کرو، یہ چلتے پھرتے انسان زندہ نہیں ہیں۔

وہ مردہ پن دور کرنا ہے جو قلب کے اندر Depression کی صورت میں ہمارے اندر داخل ہوگئی۔

Most remarkable results were obtained in character building and personality development through process of attaining positive thinking,

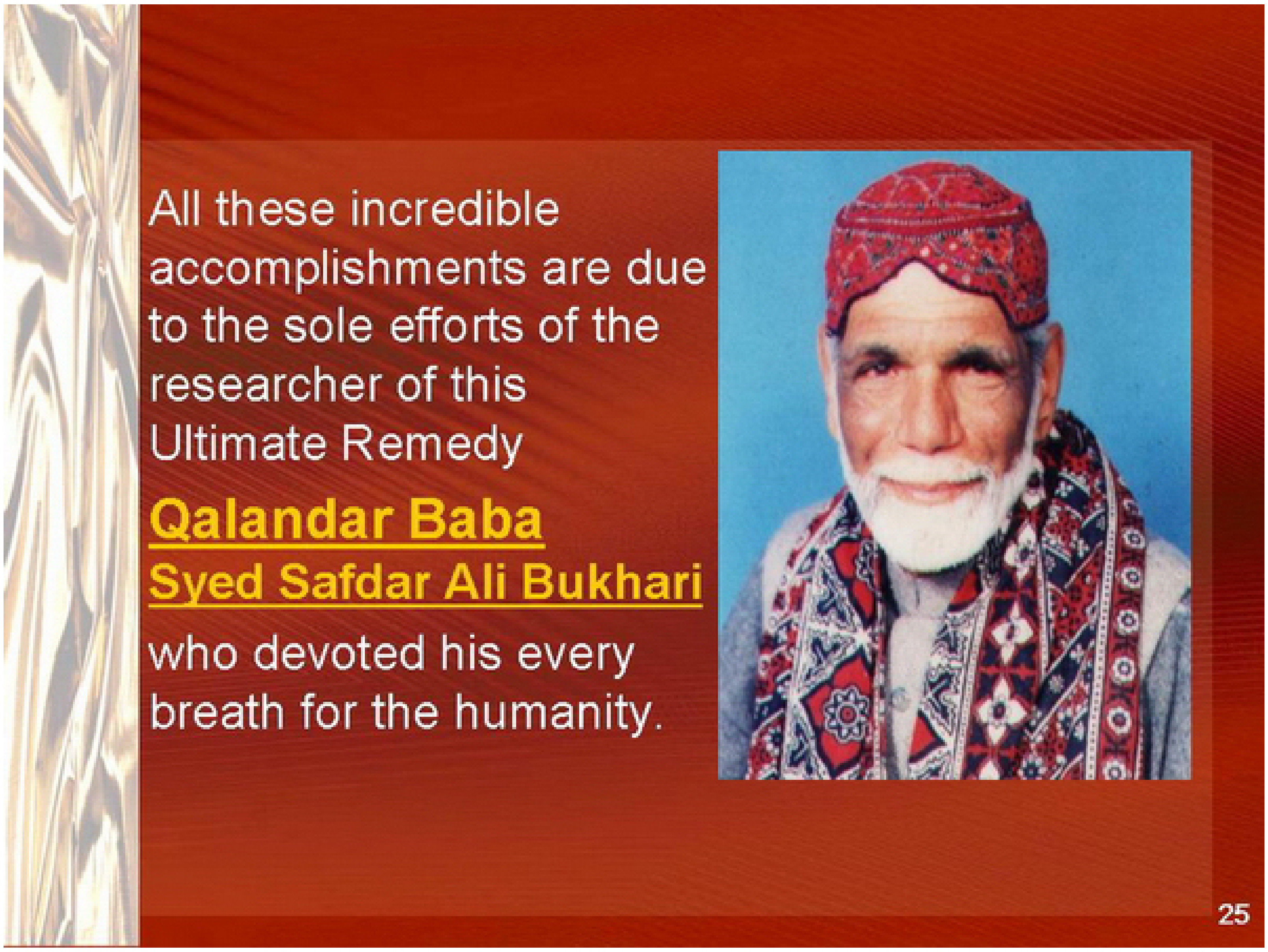

All this happened because of this Great Sufi..خواتین وحضرات

(-----Standing tribute------------Clapping ....)

جی تشریف رکھیں میں نے کچھ نہیں کیا، میں ہر جگہ کہتا ہوں یہاں بھی کہوں گا، یہ جو کچھ بھی ہے یہ انہیں کا ہے انہوں نے ہی کیا ہے یہ مجھے زبان بھی انہوں نے ہی دی ہے۔ یہ سب انہیں کا کمال ہے ملامتی سلسلے کا یہ فقیر، تصوف سے جو لوگ آشنا ہیں انہوں نے اگر کشف المحجوب بھی پڑھی ہو تو یہ ملامتی ایک گروہ ہے فقراء میں جو اپنے اوپر ملامت کا لبادہ اوڑھ کر ایسی جگہ پوشیدہ ہو جاتے ہیں جہاں انہوں نے کوئی کام

کرنا ہوتا ہے، ڈیوٹی کے فقیر تھے بڑے سخت جلالی، عام آدمی کی برداشت سے باہر تھے۔ منشا صاحب بیٹھیں ہیں یہاں پر اُن کو پتہ ہے اُن کے لئے نہ کوئی باپ نہ اولاد نہ بہن نہ بیٹی میں بھی کوئی نہیں جس وقت وہ اپنی موج میں ہوتے تھے تو کوئی شخص نزدیک بھی نہیں آتا تھا ان کی بڑی لمبی تاریخ ہے وہ کیا فیصلے کرتے تھے وہ کیا کرتے تھے۔ میں یہ نہیں بتا سکتا کہ ان کا مقام کیا ہے میں بہت ادنا ہوں سلطان العارفین نے کیا خوب کہا ہے!

"سچا عشق حسین علی دا باھو
سر دیوے پر راز نہ بھنے ھو"

یہ وہ راز ہے کہ

''راز ماہی دا عاشق جانن

کی جانن لوگ اتھوری ھو''

یہ راز بھی اپنے ساتھ ہی لے گئے یہ راز کیا ہے۔ یہ فقیر ہیں۔ انہوں نے ہمارے level پر آ کے ہماری انگلی پکڑ کے ہماری سوچ کو بدلہ اپنی نگاہ سے جسے اقبال کہہ رہا ہے۔

ے **نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں''**

اور ہمیں ایک سمت دی ایک راہ دکھلائی۔

ے **سچا راہ محمدؐ والا**

جیں وچ رب لبھیوے ھُو۔

انہوں نے پردہ فرمایا میرے گھر پر پردہ فرمایا اور آخری سانس تک ایک ہی بات کہی یہ پیغام نہیں رکنا چاہیے پیار سے اس کو پھیلانا ہے۔ انہوں نے کبھی یہ نہیں کہا کہ میں فقیر ہوں جہاں جگہ ملی سو گئے جو ملا کھالیا ہر وقت صبح، دوپہر، شام جب پوچھو ایک ہی بات اللہ، اللہ، اللہ، آلِ نبیؐ اولادِ علیؑ دیکھیں کیا شاہکار ہے

کہ للہ گاؤں کے ایک چھوٹے سے قصبے میں پیدا ہوتا ہے گارڈن کالج سے تعلیم حاصل کرتا ہے اور اس کے بعد ایک Feudal Family ہے چھوٹے موٹے نہیں، غریب آدمی نہیں ہیں۔

He was a very richman اور جب اللہ نے اس کام کے لئے منتخب کیا۔ ہر چیز چھوڑ دی کچھ بھی نہیں تھا بھاٹی گیٹ کے کوچہ شاہ عنایت، بسمہ اللہ سٹریٹ، آپ ایک چھوٹے سے مکان میں اس کے بعد رہے۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں بلھے شاہ بھی رہے آپ کو بلھے شاہ ثانی بھی کہا جاتا ہے آپ کی باتیں اتنی طویل ہیں کہ اگر میں یہاں سے کسی کاکے کو کسی کاکی کو کھڑا کردوں اتنے پیار کرنے والے ہیں کہ آپ ان کی باتیں سن سن کر حیران رہ جائیں گے کہ انہوں نے Youth نئی نسل کو کیا روشنی دی انہوں نے لباس بدلنے کی تقلید نہیں کی سوچ بدلنے کی تقلید کی۔ یہ کیا ہے

ے **اے تن میرا رب سچے دا باھُو**

اتھے پا فقیرا جھاتی ھُو

نہ کر منتاں خواج خضر دیاں

تیرے اندر آب حیاتی ھُو

یہ آب حیات روشنی ہے، اللہ جس کے قلب کو منور کردے جس کا انتخاب کرے جس کو منتخب کر کے اس سے کام لے اس کے بعد وہ ہی

مست دیوانہ پھرتا رہتا ہے جسے جذب کی دنیا کا بے تاج بادشاہ کہتے ہیں آج کل فقرا ان کو مارشل فقیر کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ کہ یہ ایک بہت بڑے فقیر ہیں اور ایک بہت بڑا مشن لے کر آئے ہیں۔ ہر دور میں، جس وقت ہم نے ابھی قصیدہ بردہ شریف بھی Produce نہیں کیا تھا۔ اسلام آباد میں Hepatitis پھیل گیا جسے یرقان کہتے ہیں، مجھے کہنے لگے سید بابا اخبار میں چھپوا دو، آدھا گلاس، صبح، دوپہر، شام، آنکھیں بند کر کے تین بار دل میں اللہ پڑھو بند آنکھوں سے تین گھونٹ یا تین سانسوں میں پی لینے سے سات دن میں یرقان ختم ہو جائے گا۔ میں سب اخبار والوں کے پاس گیا کسی نے دو سو لئے کسی نے 100 روپے لیا اور سب نے سرورق بالکل Top کے اوپر یہ اشتہار لگایا۔ ہر وقت فکر کرتے تھے ہر قسم کے مریض کی اور کہتے تھے کہ کتاب مقدس ہی تو وہ واحد چیز ہے جس میں ہر چیز کا علاج ہے، گھبراتے کیوں ہو مایوس نہ ہو۔

All these conclusions are due to the sole efforts of the researcher of this method,

MR. MAKHDOOM SYED SAFDAR ALI BUKHARI.

تمام سانسیں انسانیت کے لئے وقف کیں۔ who devoted his every breath for humanity .

اب سوچنے کی بات کیا ہے؟ Point to ponder

انسانیت کو بچائیے۔ lets save the humanity

First listen to Surah Al.Rehman for seven days.اوراس کو کرنے کے لئے
جب تک ہم خودنہیں سنیں گے ہم یہ پیغام آگے پھیلا ہی نہیں سکتے اگر آپ نے پیغام آگے دے دیا ہے اوراس کے اوپر کچھ ایسے اثرات رونما ہوئے کہ اس نے آنکھیں بند کی ہوئی تھیں اس کو روشنی نظر آ رہی تھی جسم کانپنا شروع ہو گیا دل کی دھڑکن تیز ہو گئی اس کو پسینے آنے شروع ہو گئے اس کے جسم میں آگ بھر گئی وہ آپ سے آ کے پوچھے تو آپ کہیں مجھے تو پتا ہی نہیں کیونکہ آپ نے تو سنی ہی نہیں،

First you have to listen to Surah Al. Rehman and thereby strengthen this cause which is our moral duty .پہلے ہم خود سنیں گے 7 دن تک یہ ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے یاد رکھیں، اگر کسی کو اس کے علاوہ کوئی Query چاہیے کہ سورہ الرحمٰن کیا ہے تو Please visit www.alrehman.com خواتین وحضرات اب تک ہم Scientific بنیادوں پر بات کرتے رہے معرفت کی بات اس لئے نہیں کریں گے۔ کہ وہ تن بیتی ہے جگ بیتی نہیں ہے۔ وہ جب تک آپ اس میں داخل نہیں ہوں گے جب تک آپ پر بیتے گی نہیں تب تک آپ کو پتا نہیں چلے گا۔ ہزاروں کتابیں صوفیاء کے بڑے بڑے بزرگوں کے زندگی کے واقعات سے بھری پڑی ہیں۔ کیسے انہوں نے زندگیاں گزاریں۔ کرامتوں کا بھی ذکر ہے جہاں ہماری عقل آ کر ڈگمگا جاتی ہے۔ ایک فقیر تھے انہوں نے کہا مجھے اللہ کو دیکھنا ہے چالیس سال تک بغیر ٹیک لگائے جاگتے رہے، چالیس سال! انسان تین راتیں نہیں جاگ سکتا۔ لگاتار چالیس سال تک جاگتے رہے اس کے بعد نیند آ گئی، جوں ہی نیند آئی خواب میں اللہ کو دیکھا۔ سوال کیا اللہ میں چالیس سال تک صرف تجھے دیکھنے کے لئے جاگتا رہا آج سویا ہوں تو تو نظر آیا۔ اللہ نے فرمایا اگر تو چالیس سال نہ جاگتا تو آج خواب میں بھی مجھے نہ دیکھ سکتا۔ ہم نے اپنی فکر کرنی ہے اپنی پہچان کرنی ہے اپنی خامی کو دور کرنا ہے وہ ایک دن کا نہیں ہے وہ تسلسل ہے آخری سانس تک اس آخری سانس تک ہمیں جانا ہے۔ ہمیں کوشش کرنی ہے Failure or success منجانب اللہ ہے۔ اب ہم آپ کو سورہ الرحمٰن سناتے ہیں۔ آنکھیں بند کر کے بغیر کسی سوچ کے صرف روبرو اللہ کے کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے۔ ہمیں سن رہا ہے، ہماری تکالیف کو دور کر رہا ہے ہم پر اپنا رحم کر رہا ہے، رحمت کی بارش کر رہا ہے۔ اور یہ ہم آنکھیں بند کر کے سنیں گے۔ چلیے آنکھیں بند کر لیں۔

تلاوت

سورہ الرحمٰن

نوٹ۔

بعدازاں سب لوگوں نے اپنے اپنے تاثرات بتائے۔عجب سکوت طاری ہوگیا۔کوئی اپنی جگہ سے ہلنے کو تیار نہیں تھا حالانکہ رات کے 11 بج چکے تھے۔کسی کو بھوک بھی نہ تھی۔منشا صاحب نے کھانے کے وقفے کا اعلان کیا۔اور لوگوں کا ایک جم غفیر راقم الحروف کے گرد اگرد ہوا اور یوں انفرادی سطح پر گفتگو رات گئے تک جاری رہی۔

سورہ الرحمٰن سننے کا طریقہ

قاری عبدالباسط عبدالصمد کی آواز میں سورہ الرحمٰن کی کیسٹ (بغیر ترجمہ کے) بازار سے خریدیں یا ویب سائیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرلیں۔ آنکھیں بند کرلیں اور بارگاہ الٰہی میں پیش ہوکر توجہ اور یکسوئی سے سنیں۔ سورہ الرحمٰن ختم ہونے کے بعد آنکھیں کھولیں اور آدھا گلاس پانی لیں۔ آنکھیں دوبارہ بند کرلیں اور ڈوب کر دل میں 3 بار اللہ کہیں اور پھر یہ پانی 3 سانسوں میں پی لیں۔ یاد رکھیئے۔

شفا منجانب اللہ ہے۔

تمام وہ لوگ جو کسی جسمانی بیماری، روحانی الجھن یا ذہنی کرب میں مبتلا ہوں تو وہ مذکورہ طریقے سے یہ تلاوت متواتر 7 روز تک دن میں 3 بار سنیں۔ جب کہ عام تندرست لوگ دن میں ایک مرتبہ ضرور سنیں اور رحمت خداوندی سے مستفید ہوں۔

مزید معلومات کیلئے ویب سائیٹ دیکھئے۔ www.alrehman.com